WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
جمعرات
25 ستمبر 2025
THURSDAY
25 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 رونالڈو نے روایتی انداز میں سعودی ڈے منایا

صفحہ 08 کیا ہندوستان بمراہ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف آرام دے گا؟

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■
■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 226 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

4 سال سے خالی جموں و کشمیر کیلئے مخصوص راجیہ سبھا کی 4 نشستیں

الیکشن کمیشن نے کیا 24 اکتوبر کو انتخابات کرانے کا اعلان

ووٹوں کی گنتی پولنگ ختم ہونے کے ایک گھنٹے بعد اسی شام، پھر نتائج ظاہر

سری نگر، ۲۴، ستمبر، جے کے این ایس، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جموں و کشمیر سے 4 سال سے خالی راجیہ سبھا کی 4 سیٹوں کیلئے 24 اکتوبر کو انتخابات کا اعلان کیا۔ 15 فروری 2021 سے پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر کی نمائندگی نہیں ہوئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بدھ (24 ستمبر 2025) کو جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کی 4 نشستوں کے لئے 24 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات کا اعلان کیا۔ یہ جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے تقریباً ایک سال بعد ہوا ہے۔ 15 فروری 2021 سے، جب غلام

نبی آزاد اور نذیر احمد لاوے نے اپنی مدت پوری کی تھی، اس دن سے یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر کی پارلیمنٹ کے ایوان بالا یعنی راجیہ سبھا میں نمائندگی نہیں ہے۔ 2 دیگر ارکان فیاض احمد میر اور شمشیر سنگھ منہاس نے اسی سال 10 فروری کو اپنی مدت پوری کی تھی۔ شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے/ 102

وادی کشمیر میں کھیل کھیلنے والے کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں/ وحید الرحمان پرہ

سرینگر/ 24 ستمبر/ اے پی آئی/ نوجوانوں کیلئے کھیل کو انتہائی لازمی قرار دیتے ہوئے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے سینئر لیڈر اور پلوامہ حلقے کے ممبر اسمبلی ممبر نے کہا کہ جس طرح سے کرکٹ لیگ وادی کشمیر میں کھیلی جارہی ہے ہم امید کرتے ہیں کہ جس طرح ملک میں آئی پی ایل ٹی 20 ٹورنامنٹ کھیلا جارہا ہے اسی طرح جموں و کشمیر میں بھی یہ ٹورنامنٹ فروغ پائے گا اور/ 101

ریاستی درجہ صرف بی جے پی کی جیت سے مشروط نہیں ہو سکتا: عمر عبداللہ

حکومت کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہی ہے کہ جموں و کشمیر اب بھی ریاست نہیں ہے

سرینگر/ 24 ستمبر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ یونین ٹیریٹری میں یہ تاثر پیدا ہو رہا ہے کہ ریاستی درجہ بحال نہیں کیا جائے گا کیونکہ بی جے پی گزشتہ اسمبلی انتخابات میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی کی مخالفت صرف بی جے پی کی جانب سے کی جارہی ہے۔ اپنے نجی دفتر کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو ریاستی درجہ اس لیے نہیں دیا جارہا کیونکہ بی جے پی انتخابات ہار گئی۔ یہ سراسر ناانصافی ہے، کیونکہ کہیں بھی یہ نہیں کہا گیا کہ ریاستی درجہ صرف بی جے پی کی جیت پر منحصر ہوگا۔ انہوں نے کہا، اگر ریاستی درجہ کی بحالی کی مخالفت ہے، تو وہ صرف بی جے پی کی طرف سے آرہی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کی 11 ماہ پرانی حکومت/ 103

جعلی بینک کھاتوں کے ذریعے جعلی افراد کے ناموں زمین معاوضہ ہڑپنے کا اسکنڈل

کرائم برانچ کشمیر نے کروڑوں کی ہیرا پھیری کے ملوثین کو بے نقاب

اراضی معاوضہ کیس کے سلسلے بڈگام اور بانڈی پورہ اضلاع میں کئی مقامات پر تلاشیاں

سری نگر، ۲۴، ستمبر، جے کے این ایس، جموں و کشمیر پولیس کی اقتصادی جرائم ونگ نے بدھ کے روز زمین کے معاوضے کے دھوکہ دہی سے متعلق ایک معاملے کے سلسلے میں کشمیر وادی میں کئی مقامات پر متعدد چھاپے مارے۔ اقتصادی جرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) نے اس گھوٹالے کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر بڈگام اور بانڈی پورہ اضلاع میں کئی مقامات پر تلاشی لیتے ہوئے کروڑوں روپے کے زمین کے معاوضے کے دھوکہ دہی کے دعووں کی جانچ شروع کی ہے۔ پولیس کے ایک ترجمان کے مطابق، یہ مقدمہ ایک شکایت کے بعد درج کیا گیا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ضلع بڈگام کی تحصیل خان صاحب کے گاؤں وترڈ، ولابل اور کچواری میں ٹرانسمیشن لائن کے نیچے آنے والی زمین کا معاوضہ دھوکہ دہی سے غیر موجود لوگوں کے حق میں جاری کیا گیا، جبکہ حقیقی زمینداروں کو محروم رکھا گیا۔ ایک بیان کے مطابق اقتصادی جرائم ونگ نے بانڈی پورہ اور بڈگام اضلاع میں 400 کے وی ڈی سی سائب، امرگڑھ ٹرانسمیشن لائن سے متعلق زمین کے معاوضے کے دھوکہ دہی کے دعووں کے سلسلے میں/ 106

میوہ باغ میں صبح کے وقت جنگلی ریچھ کا حملہ

85 سالہ معمر شخص کی موت

لٹی شاٹھ تجر شریف علاقے میں خوف و ہراس

سری نگر، ۲۴، ستمبر، جے کے این ایس، سوپور کے لٹی شاٹھ تجر شریف علاقے میں بدھ کی صبح ایک جنگلی ریچھ کے حملے میں ایک 85 سالہ معمر شخص کی موت ہو گئی۔ ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ متاثرہ شخص کی شناخت محمد رستم لون ولد عبدالخالق لون کے طور پر ہوئی ہے، جب یہ واقعہ پیش آیا، وہ صبح 8 سے 9 بجے کے قریب اپنے میوہ باغ میں تھا۔ اچانک حملے سے 85 سالہ بزرگ شخص شدید زخمی/ 105

چیف سیکرٹری نے پی ایم۔اے بی ایچ آئی ایم اور اِی سی آر پی کے تحت

جاری اہم طبی پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

سری نگر، انفو، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں پردھان منتری آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (پی ایم۔اے بی ایچ آئی ایم) اور ایمرجنسی کووڈ رسپانس پیکیج۔ دوم (ای سی آر پی۔II) کے تحت جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع میں قائم کیے جارہے اہم نگہداشت طبی پروجیکٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری محکمہ صحت و طبی تعلیم، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم)، گورنمنٹ میڈیکل کالجز کے

پرنسپلوں، مینجنگ ڈائریکٹر ایس ایس سی سی اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے ان پروجیکٹوں کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سہولیات جموں و کشمیر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔ اُنہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ تمام پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے کام کی رفتار سرعت لائیں۔ اُنہوں نے زور دیا کہ ان سہولیات کا قیام ضلعی ہسپتالوں اور نئے میڈیکل کالجوں میں ٹریشری اور ثانوی درجے کی صحت خدمات کو بڑھانے میں مددگار رہوگا۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے ہر پروجیکٹ کی طبعی و مالی پیش رفت، ورک سائٹس پر دستیاب افرادی قوت اور مشینری اور گزشتہ جائزے کے بعد حاصل کردہ پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کے لئے مقررہ ڈیڈ لائن پر سختی سے عمل درآمد اور مستقل نگرانی/ 104

آسیان سمٹ کے دوران امریکی صدر اور بھارت کے

وزیر اعظم کے مابین ملاقات کا امکان

سرینگر/ 24 ستمبر/ اے پی آئی/ بھارت امریکہ کے مابین آسیان سمٹ کے دوران تجارتی معاملات میں پیش رفت ہونے کے امکانات، امریکی صدر اور بھارت کے وزیر اعظم کے مابین سمٹ کے دوران ملاقات کرانے کیلئے سفارتی سطح پر سرگرمیاں تیز۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارت امریکہ کے مابین تجارتی معاملات میں پیش رفت ہونے کے امکانات اُس وقت پیدا ہوئے جب 26 سے 28 اکتوبر کو کوالالمپور میں آسیان ممالک کی سمٹ منعقد ہونے جارہی ہے۔ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی بھی اس سربراہ کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ امریکی صدر اور بھارت کے وزیر اعظم کے مابین اگرچہ پہلے ہی/ 107

دیہی اور دُور دراز علاقوں میں طبی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا

حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ سکینہ اِیتو

کولگام وائنت ناگ کے دیہات میں این ٹی پی ایچ سیز اور پی ایچ سی کا اِفتتاح کیا

کولگام، وائنت ناگ، انفو، وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے جموں و کشمیر میں صحت سہولیات کو مضبوط بنانے کو اوّلین ترجیح دی ہے بالخصوص دیہی اور دُور افتادہ علاقوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ان باتوں کا اظہار وزیر/ 108

سپیکر نے ناگام چاڈورہ میں کاریگروں کیلئے

میگا بیداری کیمپ کا اِفتتاح کیا

بڈگام، انفو، سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبد الرحیم راتھر نے ناگام چاڈورہ میں ایک روزہ میگا بیداری کیمپ و سیمنار کا افتتاح کیا۔ بیداری کیمپ کا انعقاد محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم نے کیا تھا۔ اس کیمپ میں مختلف محکموں کے افسران و ملازمین کے علاوہ کاریگروں، بنکروں، تربیت حاصل کرنے والوں نے بھرپور شرکت کی۔ سپیکر موصوف نے اپنے افتتاحی خطاب میں کشمیر کی عظیم ثقافتی ورثے کے تحفظ میں کاریگروں کے رول کو سراہا۔ اُنہوں نے زور دیا کہ کاریگر خلوص اور لگن و محنت کے ساتھ اپنے ہنر کو آگے بڑھاتے ہوئے اختراع اور مارکیٹ سے چلنے والے طریقوں کو اپنائیں۔ عبدالرحیم راتھر نے خود انحصاری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کاریگروں کو چاہیے کہ وہ روزگار تلاش کرنے والے کے بجائے روزگار دینے والے بنیں۔ اُنہوں نے کاریگروں کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کی۔ اس موقعہ پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم بڈگام نے محکمہ کی جانب سے/ 109

سیاحت کے عروج کے موسم سے قبل ہوٹل مالکان کا سیاحتی مراکز فوری کھولنے کا مطالبہ

جوں جوں اکتوبر کا اہم سیاحتی موسم قریب آرہا ہے، جموں و کشمیر ہوٹل مالکان کلب کے چیئرمین مشتاق چایا نے انتظامیہ سے فوری اپیل کی ہے کہ کشمیر میں بند سیاحتی مقامات کو بلا تاخیر دوبارہ کھولا جائے۔ یہ اپیل مہمان نوازی کی صنعت میں بڑھتی ہوئی تشویش کو اجاگر کرتی ہے کہ اگر خزاں کے منافع بخش موسم کو ضائع کیا گیا تو خطے کی سیاحت کو/ 110

کنگن میں نوجوان کے پاور کنال میں ڈوبنے کا واقعہ قتل معاملہ نکلا

دوستوں نے گلا گھونٹ کر نعش نہر میں پھینک دی

ملزمان گرفتار، آلۂ قتل برآمد، ثبوت و شواہد جمع: ایس ایس پی گاندربل

سری نگر، ۲۴، ستمبر، جے کے این ایس، وسطی ضلع گاندربل کے کنگن علاقے میں اس وقت سراسیمگی اور تشویش کی لہر دوڑ گئی، جب پاور کنال سے ایک نوجوان کی نعش برآمد کی گئی۔ پولیس نے ابتدائی معلومات کی بناء پر کہا کہ نوجوان کے پاور کنال میں ڈوبنے کا واقعہ قتل معاملہ نکلا اور اس سلسلے میں مقتول کے 2 ساتھیوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کنگن کے کچھروان علاقے میں بدھ کے روز ایک لڑکا پاور کنال میں ڈوب جانے کے بعد خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف اور مقامی باشندوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر تلاشی مہم کے بعد نوعمر لڑکے کی لاش برآمد ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد بچاؤ اور امدادی ٹیمیں حرکت میں آگئیں اور علاقے میں وسیع پیمانے پر تلاشی شروع کر دی۔ سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل، خلیل احمد پوسوال نے ایس ایچ او کنگن کیساتھ مل کر آپریشن کی نگرانی کی۔ ایس ایس پی گاندربل نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ پاور کنال سے جس لڑکے کی نعش کو برآمد کیا گیا ہے، اس کو دوستوں نے قتل کیا، اور مقتول کے 2 ساتھیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مقتول نوجوان اعجاز احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر ساکنہ سلطان کالونی کنگن، اپنے دوستوں کیساتھ کرکٹ کھیل رہا تھا، جس دوران اُنکے درمیان تلخ کلامی کے بعد جھگڑا ہوا۔ ایس ایس پی خلیل احمد پوسوال نے کہا کہ دونوں ملزمان نے رنجش اور انتقامی ذہنیت کے تحت ایک تار خریدی جسکی خریداری کی سی سی/ 111

کارخانہ دار سکیم اُستاد و شاگرد کے تعلق کی بہترین مثال ہے

ایوارڈ یافتہ کاریگروں کو محکمہ میں 'ہنر منتقلی کارخانے' قائم کرنے کیلئے درخواست دینے پر زور

سری نگر، انفو، ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر نے نوجوانوں کو ہنر منتقل کرنے کے مقصد سے ایوارڈ یافتہ کاریگروں پر زور دیا کہ وہ محکمہ کی فلیگ شپ کارخانہ دار سکیم کے تحت کارخانے قائم کریں۔ اس اقدام کا مقصد ماہر کاریگروں کو مہارت بڑھانے کے پروگراموں کی قیادت کرنے کے قابل بنانا ہے تاکہ زوال پذیر روایتی دستکاری کو بحال کیا جا سکے اور دستکاری شعبے میں دیرپا روزگار کو فروغ دیا جا سکے۔ محکمہ کے ترجمان نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ سکیم ادارہ جاتی مدد، جدید تربیت اور مالی امداد فراہم کرتی ہے تاکہ روایتی علم کو اگلی نسل تک منتقل کیا جا سکے، ہنر میں بہتری لائی جا سکے، اُجرت میں اضافہ ہو اور انٹرپرینیور شپ کے ذریعے مارکیٹ تک رسائی ممکن بنائی جا سکے۔ ترجمان نے کارخانہ دار سکیم کی نمایاں خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان ماہر کاریگروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے اپنے ہنر میں مہارت کا مظاہرہ کیا ہو تاکہ وہ نئے ہنرمندوں کی تربیت میں رہنمائی کر سکیں اور احیائی کوششوں میں اہم کردار ادا کر سکیں۔ اُنہوں نے مزید کہا، "منتخب کارخانہ داروں کو مکمل مدد کی جائے گی جس میں ہر کارخانے میں 10 ٹرینیوں تک کے لئے فی ٹرینی ماہانہ 2000 روپے اعزازیہ اور فی یونٹ 25,000 روپے کی ایک مد میں لاجسٹک سپورٹ شامل ہے۔" اُنہوں نے مزید بتایا کہ اس سکیم کے تحت تربیت حاصل کرنے والے شاگردوں کو بھی ماہانہ 2000 روپے وظیفہ دیا جائے گا جو تربیتی مدت کی کامیاب تکمیل پر قسطوں میں جاری کیا جائے گا۔ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم/ 112

مضبوط رشتے آپ کی صحت پر کس طرح اثر انداز ہو سکتے ہیں؟

آج میں دو کہانیوں کا ذکر کروں گا

تحریر....
ظفر مرزا

رابرٹ والڈنگر ایک میڈیکل ڈاکٹر، ماہر نفسیات اور ایک زین پریسٹ ہیں۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول میں سائیکاٹری کے پروفیسر کے طور پر وہ ہارورڈ اسٹڈی آف ایڈلٹ ڈیولپمنٹ کی نگرانی کرتے ہیں جو انسان کی خوشی کے متعلق ہونی والی اب تک کی سب سے طویل سائنسی تحقیق ہے۔
2015ء میں ڈاکٹر رابرٹ نے اس موضوع پر ایک ٹیڈ ٹاک کی جسے دنیا بھر میں **4** کروڑ **50** لاکھ سے زیادہ بار دیکھا جا چکا ہے۔ ان کی تحقیق کا کیا خلاصہ ہے، آیئے اس پر نظر ڈالتے ہیں۔
1938ء کے بعد سے **83** سالوں میں محققین نے امریکا میں کل **724** مردوں کی زندگیوں کا مطالعہ کیا۔ ڈاکٹر رابرٹ خود اس تحقیق کے تیسرے ڈائریکٹر ہیں۔ جب انہوں نے **2015**ء میں ٹیڈ ٹاک کی تو **724** میں سے تقریباً **60** مرد اس وقت تک زندہ تھے اور تحقیق میں حصہ لے رہے تھے۔ ان افراد کو ان کی نوعمری سے لے کر بڑھاپے تک دیکھا گیا کہ کون سی چیز واقعی لوگوں کو خوش اور صحت مند رکھتی ہے۔ ایسے مطالعات انتہائی مشکل اور بہت زیادہ مہنگے ہوتے ہیں۔ اس قسم کے زیادہ تر مطالعات مختلف وجوہات کی بنا پر ایک دہائی یا اس سے زیادہ عرصے میں ختم ہو جاتے ہیں لیکن استقامت اور قسمت نے اس مطالعے کو جاری رکھا۔
724 مردوں کو دو ذیلی گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ایک ہارورڈ یونیورسٹی کے نوجوان طلبہ پر مشتمل تھا جن میں زیادہ تر امیر خاندانوں سے تعلق رکھتے تھے جبکہ دوسرا گروپ بوسٹن کے غریب ترین محلوں سے تعلق رکھنے والے لڑکوں کا تھا جنہیں خصوصاً اس تحقیق کے لیے چنا گیا تھا کیونکہ وہ **1930** کی دہائی کے بوسٹن میں پریشان حال اور پسماندہ خاندانوں سے تھے۔
سال گزرتے گئے اور اس دوران محققین ان تمام افراد، ان کے کام، ان کی زندگی کے حالات اور ان کی صحت کے بارے میں ڈیٹا جمع کرتے رہے۔ انہوں نے ان کے خون کے نمونے لیے، ان کے دماغوں کو اسکین کیا اور ان کے بچوں اور بیویوں کے ساتھ میل جول کو ریکارڈ کیا۔
تو **8** دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط اس سائنسی مطالعے، جو کہ ہزاروں صفحات کی معلومات پر منتج ہوا، سے کیا اخذ کیا گیا؟ اس تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان کو خوش اور صحت مند رکھنے کی بنیاد نہ دولت ہے، نہ شہرت، اور نہ ہی زندگی میں زیادہ سے زیادہ کامیابی کے لیے محنت کرنا بلکہ تعجب کی بات ہے کہ اس کی بنیاد مضبوط رشتے اور تعلقات ہیں۔
اس تحقیق سے تین نتائج اخذ کیے گئے۔ پہلا یہ کہ وہ لوگ جو سماجی طور پر خاندان، دوستوں اور برادری سے زیادہ جڑے ہوئے ہوتے ہیں وہ زیادہ خوش رہتے ہیں اور جسمانی طور پر صحت مند بھی ہیں جبکہ وہ ان لوگوں کے مقابلے میں زیادہ دیر تک زندہ رہتے ہیں جو اپنے قریبی لوگوں سے زیادہ قریب نہیں ہوتے۔ وہ لوگ جو الگ تھلگ رہتے ہیں وہ خوش نہیں رہتے، ان کی صحت درمیانی عمر سے پہلے ہی گر جاتی ہے، ان کی دماغی صلاحیت جلد کم ہو جاتی ہے اور ان کی عمر بھی کم ہوتی ہے۔
دوسری بات یہ نوٹ کی گئی کہ وہ لوگ جو **50** سال کی عمر میں اپنے تعلقات اور رشتوں میں سب سے زیادہ مطمئن تھے وہ **80** سال کی عمر میں سب سے زیادہ صحت مند تھے۔ جبکہ تیسرا یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ اچھے تعلقات صرف ہمارے جسم کی حفاظت نہیں کرتے، بلکہ وہ ہمارے دماغ اور یادداشت کی بھی حفاظت کرتے ہیں۔
دوسری کہانی میلکم گلیڈویل نے اپنی کتاب آؤٹلیئرز میں تحریر کی ہے۔ کتاب کے تعارف کے طور پر انہوں نے روم کے جنوب مشرق میں **100** میل کے فاصلے پر واقع ایک چھوٹے سے شہر روزیٹو ویلفورٹور کے لوگوں کی ایک بہت ہی دلچسپ کہانی بیان کی ہے۔
صدیوں سے اس قصبے کے ناخواندہ، محنتی غریب لوگ آس پاس کی پہاڑیوں میں موجود سنگِ مرمر کی کانوں میں کام کرتے تھے۔ **19**ویں صدی کے آخر تک بہتر معاشی مواقع کی تلاش میں انہوں نے نئی دنیا کی طرف بڑی تعداد میں ہجرت کرنا شروع کی۔ آہستہ آہستہ، انہوں نے نیویارک سے **90** میل مغرب میں اسی نام کے ساتھ اپنا اطالوی قصبہ دوبارہ قائم کیا۔ وہاں انہیں قریبی سلیٹ کی کان میں کام بھی مل گیا۔
امریکن روزیٹو اتنی ہی محدود اور خود کفیل کمیونٹی تھی جتنی کہ اطالوی روزیٹو۔ سال گزرتے گئے یہاں تک کہ کسی شہر میں تحقیق کرنے والے ایک ڈاکٹر نے نوٹ کیا کہ اپنی **17** سال کی میڈیکل پریکٹس کے دوران اس نے مشکل سے ہی روزیٹو میں **65** سال سے کم عمر کسی فرد کو دل کی بیماری میں مبتلا پایا ہے۔
یہ **1950**ء کی دہائی کا امریکا تھا۔ اس وقت دل کی بیماری کو روکنے کے لیے کوئی کولیسٹرول کم کرنے والی دوائیں یا کوئی اور علاج دستیاب نہیں تھا۔ دل کا دورہ تقریباً ایک وبا بن چکا تھا۔ تو ایسے معاشرے میں روزیٹو کے لوگ دیگر امریکیوں کی طرح دل کے مسائل کا شکار کیوں نہیں تھے؟
ڈاکٹر وولف نے تحقیقات کا فیصلہ کیا۔ **1961**ء میں اس نے ایک ٹیم کو اکٹھا کیا جس نے تقریباً تمام **2** ہزار رہائشیوں پر تحقیق کی۔ ٹیم نے ان کے میڈیکل ریکارڈ کو دیکھا، ان کے خون کے نمونے لیے، اور ان کی ای سی جی کیں۔
اس کے بعد جو نتائج سامنے آئے وہ حیران کن تھے۔ عملی طور پر کسی بھی فرد میں دل کی کسی بیماری کی کوئی علامت موجود نہیں تھی اور **55** سال سے کم عمر کا کوئی بھی شخص دل کا دورہ پڑنے سے ہلاک نہیں ہوا تھا۔ روزیٹو کے **65** سال سے زیادہ عمر کے مردوں میں دل کی بیماری سے موت کی شرح امریکا کی اوسط شرح سے تقریباً نصف تھی۔ اس چھوٹی کمیونٹی میں تمام وجوہات سے اموات کی شرح توقع سے **30** سے **35** فیصد کم تھی۔
اس 'غیر معمولی' صورتحال کی وضاحت کے لیے وولف نے ماہرین عمرانیات کی خدمات حاصل کیں جو گھر گھر گئے اور **21** سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہر فرد سے بات کی۔ وہاں کوئی خودکشی نہیں کرتا تھا، لوگ نہ شراب نوشی سے مر رہے تھے نہ نشے سے، وہاں جرائم کی شرح بھی کم تھی۔ کسی کو پیپٹک السر بھی نہیں تھا۔ وہاں لوگ صرف بڑھاپے سے مر رہے تھے۔
ایسا بھی نہیں تھا کہ وہ کوئی خاص صحت بخش غذا استعمال کرتے ہوں بلکہ وہ تو خنزیر کی چربی میں کھانا بنا رہے تھے، اور روزانہ کی بنیاد پر بہت زیادہ ہیم اور میٹھے پکوان کھاتے تھے۔ وہ بہت زیادہ تمباکو نوشی کرتے تھے اور ساتھ ہی موٹے بھی تھے۔ ان سب چیزوں کے باوجود روزیٹو میں دل بیماریوں سے ہونے والی اموات کی شرح قریبی دو قصبوں کے مقابلے تین گنا کم تھی۔
تو یہاں ایسی کیا خاص بات تھی؟ خوراک، ورزش، جینز، یا جغرافیے سے متعلق تمام ممکنہ وجوہات کو مسترد کرتے ہوئے، محققین کو بتدریج احساس ہوا کہ روزیٹو کا راز روزیٹو میں ہی مضمر ہے۔ روزیٹو کے رہائشی ایک دوسرے سے بہت زیادہ جڑے ہوئے تھے۔ وہ اکثر ایک دوسرے سے ملنے جاتے تھے، اپنے صحن میں گپ شپ کرتے تھے، ساتھ چہل قدمی کرتے تھے، کھانا پکاتے تھے اور ساتھ کھاتے تھے، ان کی تین نسلیں ایک ہی چھت کے نیچے رہتی تھیں، لوگ اجتماعی طور پر سماجی کام کرتے تھے۔ یہ ایک ایسا معاشرہ تھا جس میں لوگ ایک دوسرے کے ساتھ ملتے جلتے رہتے تھے۔
تو ان دونوں کہانیوں کا نتیجہ یہ ہے کہ اچھے تعلقات اور رشتے ہماری جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے اچھے ہوتے ہیں۔ دوست کئی چیزوں کا علاج ہوتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ہم صحت پر تعلقات کے مثبت اثرات کا اندازہ نہ لگا سکیں، لیکن ان کا اثر یقینی ہے اور شاید یہ ان عوامل سے زیادہ طاقتور ہوسکتا ہے جن سے انسانی صحت کو خطرے لاحق ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

شادی خانہ آبادی

تحریر....
محمد عرفان آ اختر

شادی انسانی زندگی میں خوشی کا اہم موقع ہوتا ہے ایسے مواقع پر اپنے عمل، خیالات، جذبات و احساسات کو شریعت و سنت مطہرہ کے سانچے میں ڈھالنا ہی کمال اتباع ہے

اسلامی تعلیمات کے مطابق شادی صرف ایک سماجی معاملہ اور خاندانی تقریب ہی نہیں بل کہ ایک بہت بڑی عبادت ہے جس میں دین و دنیا کے بے شمار فوائد ہیں۔ اگر یہ شادی سنت مطہرہ کے مطابق ہو تو معاشرہ بے شمار خیر و برکات کا باعث بن جاتا ہے۔
اس کے برعکس آج کل شادی اور منگنی کے نام پر جو قبیح رسمیں کی جاتی ہیں، ان کا ترک ضروری ہے، نیز مروجہ بارات بھی واجب الترک ہے، شادی کی محفلوں میں دیگر خرافات کی جو وبا پھیلی ہوئی ہے وہ تو قطعاً ناجائز ہے اور معاشرے کی تباہی کا سبب ہے۔
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے یہاں انتہائی سادگی سے نکاح انجام پاتا تھا، خود اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و اللہ لہ وسلم نے اپنی بعض ازواج مطہرات سے نکاح کا ولیمہ تو اس طور پر کیا کہ رفقاء سفر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ جس کے پاس کھانے کی جو چیز ہے وہ لے آئے، پھر سب لوگ ایک ساتھ بیٹھ کر جمع شدہ چیزیں تناول فرمالیں، بس ولیمہ ہو گیا۔
اس ولیمے میں نہ گوشت تھا اور اور نہ روٹی، صرف کھجور، ستو، پنیر اور اس طرح کی چیزیں تھیں جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنے اپنے پاس سے لے کر آئے تھے۔
(بہ حوالہ: بخاری شریف، سیرت المصطفی ﷺ)
سنّت کے مطابق شادی کرنے سے زندگی میں برکت آتی ہے، نئے جوڑے نئے رشتے کے دل میں اطمینان اور پیار کا رشتہ بڑھتا ہے۔
آج کل ہم اسلامی تعلیمات سے بہت دور ہو چکے ہیں۔ ہم نے غیروں کے طور طریقوں اور رسم و رواج کو اختیار کر لیا ہے۔ نکاح میں اصل چیز ایجاب و قبول ہے۔ نکاح کے بعد رخصتی کے موقع پر پردے کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ خواتین الگ ہوں اور مرد حضرات الگ ہوں، مخلوط محافل کی اسلام قطعاً اجازت نہیں دیتا۔
حضور صلی اللہ علیہ و اللہ لہ وسلم نے جب حضرت فاطمتہ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا عقد حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا تو اس موقع پر ارشاد فرمایا کہ مہاجرین اور انصار کی جماعت کو بلا لاؤ۔
اس سے معلوم ہوا کہ نکاح کی مجلس میں اپنے خاص لوگوں کو مدعو کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں، اور حکمت اس میں یہ ہے کہ نکاح میں اجتماع ہو لیکن غلو و مبالغہ نہ ہو، وقت پر بلا تکلف جو چند افراد جمع ہو جائیں بس وہ کافی ہیں۔
(بہ حوالہ: اصلاح الرسوم)
ولیمہ بھی سنت ہے، اپنی استطاعت کے مطابق ولیمہ کرنا، اپنے رشتے داروں اور دوستوں کو دعوت دینا سنت ہے۔ شادی کے موقع پر حسب استطاعت نئے کپڑے پہننا اور خوشی منانا بھی جائز ہے۔
خاتم النبیین حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم:
''اس نکاح میں سب سے زیادہ برکت ہوتی ہے جس میں کم سے کم خرچ ہو۔'' (مسند احمد)
مہر مقرر کرنا ضروری ہے، دونوں جانب کی باہم رضامندی سے جو مقرر ہو۔
دلہن کو گھریلو استعمال کی کچھ چیزیں دینا بھی سنت ہے لیکن اس میں بھی اعتدال ہونا چاہیے۔ لڑکی والوں سے جہیز کا مطالبہ کرنا قطعاً درست نہیں ہے وہ خود اپنی استطاعت کے مطابق جو سامان دینا چاہیں وہ دیں۔
لیکن یہ ضروری ہے کہ لڑکی والے اپنی بیٹی کو وراثت میں بھی پورا حق اور حصہ دیں۔
شادی کے موقع پر فضول اخراجات سے بچا جائے۔ ایک دوسرے پر بوجھ ڈالنا تعلیم اسلام کے منافی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ و اللہ لہ وسلم نے فرمایا: ''نکاح میری سنّت ہے۔'' ایک اور حدیث مبارکہ میں فرمایا کہ نکاح کرتے ہوئے دین دار ہونا ہی پہلی ترجیح ہونی چاہیے اور دیگر معاملات اتنے اہم تصور نہیں کیے جانے چاہییں۔ اگر غور کیا جائے تو اس میں ہمارے مسائل اور مشکلات کا حل ہے۔

لبنان پر اسرائیلی حملے میں 3 بچوں سمیت 5 افراد جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): لبنان میں اسرائیلی فوج کی جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے ضلع بنت جبیل میں ڈرون حملہ کیا جس کے نتیجے میں ۳ بچوں سمیت ۵ افراد جاں بحق ہوگئے۔ اسرائیلی ڈرون حملے میں گاڑی اور موٹرسائیکل کو نشانہ بنایا گیا۔ لبنان کی وزارت صحت نے بتایا کہ اسرائیلی فوج کے تازہ حملے میں ۲ شہری زخمی بھی ہوئے۔ لبنانی حکام کے مطابق اسرائیلی حملے میں نشانہ بننے والے خاندان کے پاس امریکی شہریت ہے۔ اسرائیلی فوج نے بتایا ہے کہ حملہ حزب اللہ کے کارکن پر کیا گیا تھا جو کہ ایک شہری علاقے سے کام کر رہا تھا۔ اسرائیل نے تسلیم کیا ہے کہ اس کارروائی میں کئی شہری بھی جان کی بازی ہار گئے اور واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں۔ لبنان کے صدر جوزف عون اور پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بری نے واقعے کی شدید مذمت کی ہے اور اسرائیلی حملے کو معاہدے کی خلاف ورزی قرار دیا۔ یاد رہیکہ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان گزشتہ سال نومبر میں جنگ بندی کا معاہدہ ہوا تھا لیکن معاہدے کے باوجود اسرائیل نے جنوبی اور مشرقی لبنان میں تقریباً روزانہ کی بنیاد پر فضائی کارروائیاں جاری رکھی ہیں۔

فلسطین کی حمایت کیلئے دعا لیپا نے اپنے اسرائیلی منیجر کو برطرف کردیا

نئی دہلی (ایم این این): گلوبل پاپ اسٹار دعا لیپا نے اپنے دیرینہ یہودی منیجر ڈیوڈ لیوی کے ساتھ تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔ خبروں کے مطابق ڈیوڈ، آئرش بینڈ ''نی کیپ'' کو گلاسٹنبری فیسٹیول میں پرفارم کرنے سے روکنے کی کوشش کرنے والی نفرت انگیز مہم کا اہم حصہ تھا۔ ڈیلی میل کے مطابق، فیسٹیول کے بانی مائیکل ایوس کو بھیجے گئے ''نجی اور رازدارانہ'' خط پر ڈیوڈ لیوی پہلا دستخط کنندہ تھا۔ اس خط میں مبینہ سیاسی تعلقات پر فلسطین حامی ریپ بینڈ ''نی کیپ'' کو پرفارم کرنے سے روکنے پر زور دیا گیا تھا۔ خط کے منظر عام پر آتے ہی دعا لیپا نے ڈیوڈ لیوی کے ساتھ اپنے پیشہ ورانہ تعلقات ختم کر دیئے ہیں۔

اٹلی: بڑے پیمانے پر فلسطین حامی مظاہرے، غزہ نسل کشی کے خلاف یورپ کا احتجاج

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی کے مختلف شہروں میں پیر کو بڑے پیمانے پر فلسطین حامی مظاہرے اور ہڑتالیں ہوئیں جن کے باعث اسکول بند ہو گئے، ٹرین سروس متاثر ہوئی اور بندرگاہوں و سڑکوں پر رکاوٹیں ڈال دی گئیں۔ اس دوران ٹریڈ یونینز نے عوام سے مطالبہ کیا کہ وہ ''غزہ میں نسل کشی'' کی مذمت کریں اور اسرائیل کے خلاف سفارتی و اقتصادی پابندیوں کے حق میں آواز بلند کریں۔ یہ یورپ میں غزہ کی نسل کشی کے خلاف سب سے بڑے ملک گیر مظاہروں میں سے ایک تھا۔ یہ احتجاجی تحریک، جس کی قیادت عوامی سطح کی یونینز نے ۷۵ سے زائد میونسپلٹیوں میں کی، فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کے طور پر ۲۴ گھنٹے کی عام ہڑتال سے بھی ہم وقت ہوئی۔ منتظمین نے اطالوی اور یورپی یونین کی حکومتوں پر انسانی بحران پر ''سست روی'' کا الزام لگایا اور مطالبہ کیا کہ اسرائیل کے ساتھ اطالیہ کا فوجی اور تجارتی تعاون معطل کیا جائے۔ روم میں ۲۰ ہزار سے زائد مظاہرین ترمینی اسٹیشن کے باہر جمع ہوئے، فلسطینی پرچم لہراتے اور ''فری فلسطین'' کے نعرے لگاتے رہے۔ اسی طرح کے احتجاجی جلوس میلان، تورین، فلورنس، نیپلز، باری اور پالرمو میں بھی نکلے۔ جنوا اور لیورنو میں بندرگاہی مزدوروں نے آپریشن روک دیئے، اس خدشے کے تحت کہ اٹلی اسرائیل کو اسلحہ کی ترسیل کیلئے ایک مرکز کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ یہ احتجاج ایسے وقت میں ہوا جب فرانس اور کئی دیگر ممالک نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرانے کے منصوبوں کا اعلان کیا، برطانیہ، آسٹریلیا، پرتگال اور کینیڈا کی جانب سے اسی نوعیت کے اعتراف کے بعد۔ اٹلی کی دائیں بازو کی حکومت، جس کی قیادت وزیراعظم جیورجیا میلونی کر رہی ہیں، فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے معاملے میں محتاط رویہ اپنائے ہوئے ہے اور اس نے واضح کر دیا ہے کہ وہ ''فی الحال'' ایسا نہیں کرے گی۔ اگرچہ زیادہ تر مظاہرے پرامن رہے، تاہم، میلان میں کشیدگی اس وقت بڑھی جب سیاہ لباس پہنے مظاہرین نے شہر کے مرکزی ریلوے اسٹیشن پر دھاوا بولنے کی کوشش کی۔

یو این جنرل اسمبلی میں متعدد یورپی ممالک نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا، دو ریاستی حل پر زور

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۰ ویں اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے ممالک کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ چند دنوں میں ۱۰ سے زائد ممالک نے فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ فرانس، کینیڈا، برطانیہ، آسٹریلیا، پرتگال اور بیلجیم جیسی عالمی طاقتوں نے فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کر لیا ہے جبکہ انڈورا، موناکو، لکسمبرگ، مالٹا اور سلووینیا جیسے یورپی ممالک بھی اس فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت ہوئی ہے جب غزہ میں تاحال جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں ۶۵ ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ فلسطین کو تسلیم کرنے والے اقوام متحدہ کے رکن ممالک کی تعداد اب ۱۴۰ سے تجاوز کر چکی ہے۔ عالمی لیڈران اسے فلسطینی عوام کیلئے انصاف اور دو ریاستی حل کے قیام کی سمت ایک تاریخی قدم قرار دے رہے ہیں۔ گزشتہ ماہ کئے گئے اعلان کے مطابق، فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے ۲۲ ستمبر کو جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطین کو تسلیم کرلیا۔ میکرون نے اس موقع پر عالمی لیڈران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''امن کا وقت آ گیا ہے کیونکہ ہمارے پاس اسے حاصل کرنے کیلئے اب بہت کم وقت رہ گیا ہے۔'' انہوں نے غزہ پر اسرائیل کی بمباری روکنے اور یرغمالیوں کو رہا کرنے کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا، برطانیہ اور کینیڈا ۲۱ ستمبر کو فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کر چکے ہیں جبکہ پرتگال نے بھی فلسطین کو بطور ریاست شناخت کرنے کیلئے تیار ہے۔ اقوام متحدہ کے اجلاس میں لکسمبرگ، مالٹا، انڈورا اور موناکو جیسے ممالک نے بھی فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا اور اسے ایک اخلاقی اور تاریخی قدم قرار دیا۔ انڈورا کے وزیر خارجہ، اماٹور رفاوس نے غزہ میں بھوک اور جبری نقل مکانی کی سنگین صورتحال کو ''ناقابل برداشت'' قرار دیا۔ موناکو کے شہزادہ البرٹ دوم نے کہا کہ ان کا ملک اسرائیل کے محفوظ سرحدوں کے حق اور فلسطین کی خودمختاری کے حق دونوں کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ''امن کا حصول جنگ سے نہیں ہوسکتا۔ یہ مشترکہ ارادے کے ذریعے بنتا ہے۔'' لکسمبرگ کے وزیراعظم لک فریڈن نے بیان دیا کہ فلسطین کو تسلیم کرنے کا فیصلہ، مجموعی طور پر اسرائیل کے خلاف نہیں، بلکہ نیتن یاہو کی حکومت کے خلاف تھا۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اسرائیل کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کر رہے ہیں۔ ہم وزیراعظم نیتن یاہو کی حکومت کے اقدامات کے خلاف فیصلہ کر رہے ہیں۔'' علاوہ ازیں، بیلجیم نے بھی نیویارک کانفرنس کے دوران فلسطین کو تسلیم کرنے کی تصدیق کر کے اس تحریک میں شمولیت اختیار کر لی۔ اسپین اور آئرلینڈ نے بھی اس مہم کی بھرپور حمایت کی ہے۔ اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے غزہ میں ہونے والی بمباری کو نسل کشی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''ہمیں اس قتل عام کو اب روکنا ہوگا۔'' اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے اجلاس میں انتہائی سخت الفاظ میں اسرائیلی پالیسیوں کی مذمت کی۔ انہوں نے مغربی کنارے میں غیر قانونی بستیوں، آباد کاروں کے ذریعے تشدد اور الحاق کی دھمکیوں کو ''اخلاقی، قانونی اور سیاسی طور پر ناقابل برداشت'' قرار دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ اقدامات ''دو ریاستی حل کیلئے وجودی خطرہ'' ہیں۔

فلسطین کو تسلیم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم

نئی دہلی (ایم این این) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس، قطر اور فلسطینی حکومت نے مغربی ممالک کی جانب سے فلسطین کو آزاد ریاست تسلیم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ حماس کے ایک سینئر عہدیدار نے برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا کی طرف سے فلسطینی ریاست تسلیم کرنے کے فیصلے کو فلسطینیوں کے حقوق کی فتح قرار دیا۔ حماس کے لیڈر محمود مرداوی نے فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ پیش رفت فلسطینی حقوق اور ہمارے مقصد کی عدل و انصاف میں فتح کی نمائندگی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ قابض اسرائیل اپنی تمام درندگی اور جرائم کے باوجود فلسطینی عوام کے حقوق کو ختم نہیں کر سکتا۔ ادھر حماس کے ترجمان نے اس اقدام کو فلسطینی عوام کے لئے ایک اہم کامیابی اور ان کے حقوق کی عالمی سطح پر توثیق قرار دیا۔ اپنے بیان میں حماس ترجمان نے کہا کہ آزاد فلسطینی ریاست کا دارالحکومت القدس ہوگا۔ یاد رہے کہ برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا کے بعد پرتگال نے بھی فلسطین کو باضابطہ طور پر خودمختار ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ نیویارک میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پرتگالی وزیر خارجہ نے فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کے فیصلے کو پرتگال کی خارجہ پالیسی کی ایک بنیادی اور مستقل سوچ قرار دیا۔ اسی دوران قطر کی وزارت خارجہ کی جانب سے کہا گیا کہ ہم مغربی ممالک کے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ قطر نے برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنیکے فیصلے کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ قطر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اس اقدام سے خطے میں پائیدار امن کے حصول کی کوششوں کو تقویت ملے گی۔ اسی دوران فلسطینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر فلسطین کو تسلیم کرانے میں سعودی عرب نے قابل تحسین کردار ادا کیا ہے۔

اقوام متحدہ کے اصولوں کو اس قدر کبھی پامال نہیں کیا گیا: انتونیو غطریس

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی ۸۰ ویں سالگرہ کے موقع پر اس کے سربراہ انتونیو غطریس نے خبردار کیا کہ تاریخ میں پہلی بار اس طرح کے خطرات کا سامنا ہے۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے جاری بحرانوں کی طرف اشارہ کیا جہاں غزہ، یوکرین، سوڈان اور دیگر مقامات پر شہریوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور بین الاقوامی قانون کو روندھا جا رہا ہے، اور ساتھ ہی عالمی سطح پر غربت اور بھوک میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا۔ غطریس نے موسمیاتی مسائل پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ ''کرۂ ارض جل رہا ہے، آگ، سیلاب اور حد درجہ گرمی موسمیاتی بحران کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔

7 بلین ڈالر کے نقصان کی پیش گوئی کے درمیان 45 فیصد کم ہندوستانی طلبہ امریکہ پہنچیں گے

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے پہنچنے والے بین الاقوامی طلبہ کی تعداد، گزشتہ ۴ برسوں کی نچلی ترین سطح پر پہنچ گئی ہے، جس نے ملک کے اعلیٰ تعلیم کے شعبے کیلئے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ واضح رہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے امیگریشن اور ویزا سے متعلق سخت اقدامات کئے جانے کے بعد طلبہ کی تعداد میں زبردست کمی واقع ہوئی ہے۔ انٹرنیشنل ٹریڈ ایڈمنسٹریشن کی رپورٹ کے مطابق، رواں سال اگست میں گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے، امریکہ میں طلبہ کی آمد میں ۹۱ فیصد کی گراوٹ ریکارڈ کی گئی۔ اگست ۲۰۲۵ء میں امریکی انتظامیہ کی جانب سے صرف ۳ لاکھ ۳۱ ہزار ویزے جاری کئے گئے۔ گزشتہ پانچ مہینوں سے طلبہ کی تعداد میں مسلسل کمی آئی ہے جس نے طویل مدتی گراوٹ کے خدشات کو جنم دیا ہے۔ امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے والے ایشیائی طلبہ کی تعداد میں سب سے زیادہ کمی واقع ہوئی ہے۔ ایشیائی ممالک سے امریکہ جانے والے طلبہ کی تعداد ۲۴ فیصد کم ہو کر ایک لاکھ ۱۹ ہزار تک سمٹ گئی ہے۔ حیرت انگیز طور پر تعلیم حاصل کرنے کیلئے امریکہ پہنچنے والے ہندوستانی طلبہ کی تعداد میں بھی بڑی گراوٹ درج کی گئی ہے جنہیں روایتی طور پر امریکی یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے والے بین الاقوامی طلبہ کے بڑے گروپس میں شمار کیا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ہندوستانی طلبہ کی تعداد میں ۴۵ فیصد کی ریکارڈ کمی آئی ہے۔

متحدہ عرب امارات: نو ممالک کے شہریوں کیلئے سیاحتی اور ملازمت ویزا پر عارضی روک

نئی دہلی (ایم این این): ٹائمز آف انڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق، متحدہ عرب امارات نے نو ممالک کے شہریوں کے لیے سیاحتی اور ملازمت کا ویزا جاری کرنا فوری اور عارضی طور پر روک دیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ اس کی کوئی سرکاری تصدیق جاری نہیں کی گئی ہے، تاہم متعدد میڈیا ذرائع تک پہنچنے والے ایک اندرونی امیگریشن سرکولر سے اس بڑی پالیسی میں تبدیلی کا اشارہ ملتا ہے۔ یہ اعلان متحدہ عرب امارات کی ۲۰۲۶ء کی ویزا پابندی کا حصہ ہے اور اس کا اثر تقریباً پانچ افریقی اور چار دیگر ممالک سے تعلق رکھنے والے تارکین وطن پر پڑے گا۔ تاہم وہ افراد جن کے پاس پہلے سے متحدہ عرب امارات کے درست ویزا موجود ہیں، وہ اس معطلی سے متاثر نہیں ہوں گے۔ ان ممالک میں یوگنڈا، سوڈان، صومالیہ، کیمرون، اور لیبیا کے ساتھ ساتھ جنوبی اور مغربی ایشیا کے ممالک افغانستان، یمن، لبنان، اور بنگلہ دیش شامل ہیں۔ متحدہ عرب امارات کے یوگنڈا کے ایلچی، عبداللہ حسن الشمسی نے یوگنڈا کے شہریوں پر ویزا پابندی لگائے جانے کی اطلاعات کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے میڈیا سے کہا کہ ''جو معلومات پھیلائی جا رہی ہیں وہ غلط ہیں۔'' جبکہ بنگلہ دیش کے متحدہ عرب امارات میں سفیر، طارق احمد نے سینچر کو ان دعووں کو مسترد کر دیا جن میں کہا گیا تھا کہ متحدہ عرب امارات نے بنگلہ دیشی شہریوں پر ویزا پابندی عائد کی ہے، انہوں نے ان اطلاعات کو ''بدقسمتی پر مبنی'' قرار دیا۔ یہ وضاحت اس وقت سامنے آئی جب ایک سفر ویب سائٹ نے بنگلہ دیش کو ان نو ممالک میں شامل کیا جن پر مبینہ طور پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ طارق نے زور دے کر کہا کہ مذکورہ ویب سائٹ محض ایک ویزا پروسیسنگ سینٹر ہے جس کا کوئی سرکاری اختیار نہیں ہے۔ لیکن ٹائمز آف دبئی کے مطابق، تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ معطلی حفاظت، سیاسی اور صحت کے خدشات کی وجہ سے ہے۔ ان ممالک کے شہری سیاحتی یا کام کے نئے ویزا کی درخواستیں جمع نہیں کر سکیں گے، لیکن جن کے پاس پہلے سے درست ویزا موجود ہیں وہ متحدہ عرب امارات میں داخلہ، رہائش اور کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ خبروں کے مطابق، بڑھتی ہوئی جعلی سرگرمیوں اور شناخت کی تصدیق کے مسائل ویزا پر پابندی کا باعث بنے۔

برطانیہ، کنیڈا اور آسٹریلیا کے بعد فرانس، بلجیم اور پرتگال

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ، آسٹریلیا اور کنیڈا کے بعد فرانس، بلجیم اور پرتگال سمیت مزید ۱۵ ممالک فلسطین کو آزاد ریاست تسلیم کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ پیر کو فرانس اور سعودی عرب کی کوششوں سے نیویارک میں مسئلہ فلسطین پر ۲ ریاستی حل پر کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں عالمی لیڈران نے شرکت کی۔ جس وقت یہ خبر لکھی جا رہی ہے، کانفرنس جاری ہے، اس کے اختتام پر فرانس سمیت کئی ممالک فلسطین کو باضابطہ ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کریں گے۔ اسرائیل اور امریکہ نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا ہے۔ جرمنی میں بھی فلسطین کو تسلیم کرنے کا مطالبہ برطانیہ، کنیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال نے اتوار کو ہی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کر لیا تھا جبکہ جرمنی اور اٹلی فی الحال اس قدم کو قبل از وقت قرار دے رہے ہیں۔ تاہم جرمنی میں اپوزیشن نے فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری طرف جرمن حکومت کا کہنا ہے کہ قیام امن کے بعد ہی فلسطین کو تسلیم کرنا ممکن اور مناسب ہے۔

فلسطین کو تسلیم کرنے والے ممالک کے خلاف واپسی پر کارروائی ہوگی: نیتن یاہو کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ، کنیڈا اور آسٹریلیا نے اتوار کو ایک ہم آہنگ اقدام میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لیا جو غزہ پر اسرائیلی جنگ سے پیدا ہونے والی مایوسی اور دو ریاستی حل کو فروغ دینے کی کوشش کا نتیجہ تھا۔ اس فیصلے نے اسرائیل بھر میں غصہ بھڑکا دیا۔ اسرائیلی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں اس اقدام کو ''حماس کیلئے انعام کے سوا کچھ نہیں'' قرار دیا۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل کا ردعمل اُن کی امریکہ سے واپسی پر اعلان کیا جائے گا، جہاں اُن کی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات طے ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا: ''اور میرے پاس آپ کیلئے ایک اور پیغام ہے، ایسا نہیں ہوگا۔ دریائے اردن کے مغرب میں فلسطینی ریاست قائم نہیں کی جائے گی۔'' انتہائی دائیں بازو کے قومی سلامتی کے وزیر ایتامار بن گویر نے اسرائیلی حکومت پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرے اور فلسطینی اتھاریٹی کو ''مکمل طور پر کچل دے۔'' ''ایکس'' پر لکھتے ہوئے، بن گویر نے مزید کہا کہ وہ آئندہ کابینہ اجلاس میں مغربی کنارے کے انضمام کی تجویز پیش کریں گے۔ انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل اسموترچ نے بھی ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ غیر ملکی حکومتوں کو اسرائیل کے مستقبل پر فیصلہ کرنے کا کوئی حق نہیں۔ انہوں نے کہا: ''وہ دن گزر گئے جب برطانیہ اور دیگر ممالک ہمارے مستقبل کا فیصلہ کرتے تھے۔ مینڈیٹ ختم ہو گیا ہے، اور اس ضدی فلسطینی ریاست کے خیال کو ہمیشہ کیلئے ایجنڈے سے ہٹانے کا واحد جواب یہ ہے

اسرائیل اور امریکا کا ملٹری انڈسٹریل کمپلیکس

اعدادوشمار کی رو سے امریکا میں 76لاکھ یہود آباد ہیں۔یہ اسرائیل کے بعد یہود کی دوسری بڑی آبادی ہے۔تاہم امریکا کی مجموعی آبادی میں یہ حصہ صرف 2.4فیصد بنتا ہے جو معمولی ہے

سید عاصم محمود

مگر امریکا میں یہود بینکاری، صنعت وتجارت، کاروبار، میڈیا، سیاست، ملٹری، اسلحہ ساز کمپنیوں، عدلیہ، بیوروکریسی، سائنس و ٹیکنالوجی غرض زندگی کے ہر شعبے میں چھائے ہوئے ہیں۔یہی وجہ ہے، دنیا کی اکلوتی سپرپاور کے حکمران طبقے پہ یہود کا اثرورسوخ بہت زیادہ ہے۔اسرائیل اور حماس کی حالیہ جنگ نے اسی حقیقت کو بڑی شدت سے نمایاں کر دیا۔

امریکی اسلحہ ہی کام آیا

سات ماہ قبل جنگ شروع ہوئی تو امریکی حکومت اسرائیل کو جدید ترین اسلحہ فراہم کرنے لگی۔اس امریکی اسلحے نے ہزارہا فلسطینی بچے، خواتین اور بوڑھے شہید کر ڈالے۔امریکی سائنس دانوں نے ٹارگٹ کی تلاش کے لیے مصنوعی ذہانت پہ مبنی جو سافٹ ویئر ایجاد کیے تھے، اسرائیلی فوج نے کھل کر انھیں اہل غزہ پر آزمایا۔جب ایرانی میزائیلوں نے اسرائیل پہ حملہ کیا، تو یہ امریکی اسلحہ ہی تھا جو انھیں روکنے میں کام آیا۔جب بھی اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل میں جنگ بندی کی قرارداد پیش ہوئی، امریکا نے اسے ویٹو کر دیا۔غرض امریکا کی ننگی حمایت ہی نے اسرائیل کو علاقائی غنڈہ اور بدمعاش بنانے میں بنیادی کردار ادا کیا۔

جنرل مارک ملی کی ”شر لی“

امریکا کے حکمران طبقے میں یہود کے اثرورسوخ کا اندازہ اس امر سے لگائیے کہ امریکی افواج کے ایک سابق سربراہ (ofChiefsJointtheofchairman Staff)، جنرل مارک ملی نے غزہ میں اسرائیل کی دہشت گردی، وحشت اور ظلم وستم پہ پردہ ڈالنے کے لیے اپنی ہی فوج کو رگید ڈالا۔اس نے دنیاوالوں پہ اپنی امریکی افواج کے مظالم کو بیان کیا تا کہ اہل غزہ پہ اسرائیل کے ظلم وستم کو درست ثابت کیا جا سکے۔ جنرل مارک کی باتوں نے سبھی حساس و باشعور امریکی باشندوں کو ششدر کر دیا۔

امریکی یہود کی کمپنی، گوگل کے ایک سابق سی ای او، ایرک شمیدت نے سپیشل کمپیٹو سٹڈیز پروجیکٹ (Special ProjectStudiesCompetitive) نامی تنظیم بنا رکھی ہے۔اس کا مشن یہ ہے: مصنوعی ذہانت اور دیگر ابھرتی عسکری ٹیکنالوجیوں کے بارے میں امریکی حکومت کو مشورے دینا تا کہ وہ ان کی مدد سے اپنا دفاع مضبوط بنا سکے اور اپنے معاشرے اور معیشت کو توانا رکھے۔اسی تنظیم کے ایک اجلاس میں مارک ملی شریک تھا۔اجلاس میں جنرل مارک نے کہا:

”مجھے غزہ میں بے گناہ لوگوں کے مرنے پر صدمہ ہے، لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم (امریکی فوجیوں) نے موصل و رقہ (عراق) میں بہت سے بے گناہ لوگوں کو قتل کیا۔اسی طرح امریکا نے 12000 بے گناہ فرانسیسی شہریوں کو قتل کیا۔ہم نارمنڈی پہ حملے کی اسی ویں سالگرہ منا رہے ہیں مگر یہ مت بھولیں کہ ہم نے نارمنڈی پہ بم باری کر کے اسے تباہ و برباد کر دیا تھا۔ ہم نے ہیروشیما اور ناگاساکی سمیت 69 جاپانی شہروں کو تباہ کیا۔ہم نے بڑی تعداد میں لوگوں کو، مرد، عورتیں اور بچے ذبح کیے... بے گناہ لوگ جن کا اپنی حکومت سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ جنگ ایک خوفناک چیز ہے۔ لیکن اگر اس کا کوئی معنی ہے، اگر اس میں اخلاقیات کا کوئی احساس ہونا ہے، تو اس کا ایک سیاسی مقصد ہونا چاہیے۔اور یہ مقصد کم سے کم لاگت کے ساتھ تیزی سے حاصل کیا جانا چاہیے۔“

اسرائیل کے ظلم وستم جائز

اجلاس میں امریکی افواج کے اعلی افسر موجود تھے اور انھوں نے جنرل مارک کے درج بالا بیان پر زوردار تالیاں بجائیں۔یوں انھوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ وہ بھی جنرل کی باتوں سے متفق ہیں۔جب عراق، افغانستان اور دیگر اسلامی ملکوں میں امریکی فوجی مسلمانوں کو شہید کر رہے تھے تو امریکا کے جرنلوں نے درج بالا استدلال پیش نہیں کیا تھا کیونکہ ایسی صورت میں وہ سزا کے مستحق پا جاتے۔لیکن اب اسرائیل کے ظلم وستم کو جائز قرار دینے کی خاطر انھوں نے یہ استدلال پیش کر دیا کہ امریکا کا دفاع کرتے ہوئے امریکی افواج نے بھی ماضی میں بے گناہوں کا قتل عام کیا ہے اور وحشت و درندگی کا مظاہرہ کیا۔

جینوا کنونشن

امریکا کے جرنیل درج بالا دلیل پیش کرتے ہوئے بھول گئے کہ خوفناک اور تباہ کن دوسری جنگ عظیم کے بعد 1949ء میں جینوا کنونشن منعقد ہوئے تھے۔انہی میں یہ طے پایا تھا کہ شہری آبادی کو جنگ کی آفتوں سے محفوظ رکھنا ہر ملک کی بنیادی ذمے داری ہے۔امریکا نے مگر اس قانون کو کئی بار پیروں تلے روند ڈالا۔اور اسرائیل بھی اپنے آقا کے نقش قدم پر کاربند رہتا ہے۔اس خلاف ورزی کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ نئی جنگ ہمیشہ معاشی و مالیاتی لحاظ سے امریکا، یہود اور اسرائیل کے لیے سود مند ثابت ہوتی ہے۔

نئی جنگیں ظہور پذیر ہوں

امریکا اور اسرائیل میں شعبہ عسکریات باقاعدہ صنعتی کمپلیکس بن چکا جس کی مجموعی مالیت کئی ٹریلین ڈالر بتائی جاتی ہے۔یہ عسکری صنعتی کمپلیکس لاکھوں امریکیوں اور اسرائیلیوں کو روزگار مہیا کرتا ہے۔اسی صنعتی کمپلیکس کی بدولت کئی صنعتیں اور کاروبار رواں دواں ہیں۔یہ کھربوں ڈالر کو گردش میں بھی رکھتا ہے۔اس لیے عسکری صنعتی کمپلیکس سے وابستہ سبھی بااثر شخصیات کی یہی تمنا ہوتی ہے کہ نئی جنگیں ظہور پذیر ہوں تا کہ ان کے دھندے کا پہیہ بھی چلتا رہے اور وہ ڈالر کما کر اپنی تجوریاں بھرتی رہیں۔لالچ وہوس کا طوفان ہے جس نے انھیں گھیر کر ان سے ساری اخلاقیات چوس لی۔

جب غزہ میں جنگ شروع ہوئی تو امریکی اخبارات نے یہ سرخی لگائی: ”مشرق وسطی کی جنگ ہتھیاروں کی فروخت میں اضافہ کر دے گی۔“ ”غزہ، یوکرین اور دیگر تنازعات بے پناہ انسانی تکلیف کا باعث بن رہے ہیں، لیکن انھوں نے اسلحہ ساز کمپنیوں کی چاندی کر ڈالی۔ایک وقت تھا جب ہتھیاروں کے فروخت کنندہ ”موت کے سوداگر“ یا ”جنگی منافع خور“ کہلاتے تھے مگر اب یہود نواز امریکی میڈیا نے اس عمل کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

قاتل مددگار بن گئے

اب امریکی اسلحہ ساز کمپنیوں کو دنیا میں جمہوریت اور انسانی حقوق کے پھیلاؤ میں حکومتوں کی مددگار دکھایا جاتا ہے۔یہ یاد رہے، امریکی ہتھیاروں کی صنعت پہلے سے ہی حیران کن انداز میں بین الاقوامی مارکیٹ پر حاوی ہے۔ عالمی سطح پر خریدا جانے والا 45 فیصد اسلحہ امریکی ساختہ ہوتا ہے۔اسرائیل-حماس اور روس-یوکرین جنگوں کے بارے میں اپنے قومی ٹیلی ویژن خطاب میں امریکی صدر بائیڈن نے اپنی اسلحہ ساز کمپنیوں کو کچھ یوں چمکدار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا:

”دوسری جنگ عظیم کی طرح آج بھی محب وطن امریکی کارکن جمہوریت کو فروغ دینے والے ہتھیار بنا رہے ہیں۔ان کا مقصد آزادی کی خدمت کرنا ہے۔“

اس طرح امریکی صدر نے بڑی چالاکی سے ایسے تباہ کن ہتھیاروں کی تیاری میں ملوث کارکنوں کی تعریف وتوصیف پر توجہ مرکوز کر دی جو غزہ اور یوکرین میں نہتے اور معصوم بچوں، عورتوں اور مردوں کو بے رحمی سے موت کی نیند سلا رہے ہیں۔ان جنگوں سے صرف اسلحہ ساز کمپنیوں کو مالی فائدہ ہوتا ہے۔ان کے اعلی افسر بونس میں کروڑوں ڈالر کماتے ہیں۔ جبکہ کمپنیوں کے شیئرز کی مالیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔اکثر اسلحہ ساز کمپنیوں کے اعلی افسر کک بیکس اور کمیشنوں کے ذریعے بھی کروڑوں ڈالر کماتے ہیں۔ جنرل مارک ملی نے درست کہا کہ جنگ بڑی خوفناک شے ہے... مگر صرف کمزور ممالک کے شہریوں کے لیے، امریکا، اسرائیل اور دیگر یورپی ملکوں کی حکومتیں اور اسلحہ ساز کمپنیاں تو جنگوں سے خوب فوائد سمیٹتی ہیں۔

معیشت کو فوائد ملے

صدر بائیڈن نے اپنی تقریر میں یہ نکتہ بھی واضح کیا کہ اسلحے کی فروخت سے امریکی معیشت کو فوائد ملتے ہیں: ”ہم اپنے ذخیرے میں موجود اسلحہ یوکرین بھیجتے ہیں۔ اور جب ہم کانگریس کی طرف سے مختص کردہ رقم کا استعمال کریں، تو ہم اپنے اسٹوروں، اپنے ذخیروں کو نئے اسلحے سے بھر لیتے ہیں۔ یہ وہ سامان ہے جو امریکہ کا دفاع کرتا ہے اور امریکہ میں بنایا گیا ہے۔ ایریزونا میں فضائی دفاعی بیٹریوں کے لیے پیٹریاٹ میزائل بنتے ہیں۔۔ پینسلوینیا، اوہائیو، ٹیکساس سمیت ملک بھر کی بارہ ریاستوں میں توپ خانے کے گولے تیار کیے جاتے ہیں اور بہت کچھ۔“

مختصراً یہ کہ امریکا میں ملٹری صنعتی کمپلیکس عروج پر ہے۔اس کی آمدنی میں اضافہ ہو رہا ہے اور واشنگٹن میں اعلیٰ سیاسی قیادت کی طرف سے اسے تعریفیں مل رہی ہیں۔سوال مگر یہ ہے کہ کیا یہ ملٹری صنعتی کمپلیکس حقیقت میں جمہوریت کی شہ رگ ہے؟ یا یہ ایک ایسا غیر اخلاقی ادارہ ہے جو اپنی مصنوعات کسی بھی حکومت کو بیچنے کے لیے تیار ہے، چاہے وہ ظالم وجابر ہو، ڈکیٹر ہو یا استبدادی!

لیہی قانون

امریکا کی پارلیمنٹ نے 1997ء میں ”لیہی قانون“ (lawLeahy) منظور کیا تھا۔اس کے ذریعے قرار پایا کہ جو ملک جنگی جرائم میں مرتکب پایا گیا، اسے امریکی اسلحہ فروخت نہیں کیا جائے گا۔ امریکا میں یہود کے زبردست اثرورسوخ کا اندازہ اس امر سے بھی ہوتا ہے کہ اسرائیل پہ کبھی ”لیہی قانون“ کا اطلاق نہیں ہوا حالانکہ پوری دنیا جانتی ہے کہ بے گناہ اہل فلسطین کے قتل عام میں اسرائیلی سیکورٹی فورسز ملوث ہیں اور اس دوران امریکی اسلحہ استعمال کرتی ہیں۔ اگر امریکی حکومت دیانت داری اور حق گوئی سے کام لے تو اسے فوراً اعلان کر دینا چاہیے کہ امریکی اسلحہ اسرائیل کو فروخت نہیں کیا جائے گا۔لیکن عملی طور پہ ایسا کوئی اقدام نہیں کیا جاتا۔اسرائیل نے پورا غزہ تباہ کر دیا مگر انسانی حقوق اور جمہوریت کے نام لیوا امریکی حکمران طبقے کے ضمیر نے انگڑائی تک نہ لی۔

”لیہی قانون“ امریکی وکیل ٹم رائزر (Tim Rieser) نے تیار کیا تھا۔وہ سینٹر پیٹرک لیہی کے نائب تھے جنھوں نے یہ قانون برائے منظوری امریکی پارلیمنٹ میں پیش کیا تھا۔وہ کہتے ہیں: ”اس قانون کی طویل تاریخ میں یہ اسرائیل پر کبھی لاگو نہیں ہوا۔پھر بھی امریکی حکومت کا اصرار ہے کہ اس کا اطلاق پوری دنیا میں ہو رہا ہے۔اگر یہ سچ ہوتا تو ایسی بہت سی مثالیں ہمارے سامنے ہوتیں جب قانون کا اطلاق اسرائیل ڈیفنس فورسز (IDF) پر کیا جاتا۔“

امریکی یونیورسٹیوں میں پولیس گردی

حقیقت یہ ہے کہ امریکا 1947ء سے اسرائیل کا پشتی بان بنا ہوا ہے۔وہ ہر سال اسرائیل کو اربوں ڈالر کا اسلحہ دیتا ہے۔ امریکی و اسرائیلی سائنس دان و موجد مل کر جدید ترین ہتھیار بنانے کے لیے تجربات وتحقیق کرتے ہیں۔حال ہی امریکی طلبہ وطالبات نے یونیورسٹیوں میں اہل فلسطین کے حق میں مظاہرے کیے تو انھیں پولیس گردی کے ذریعے خاموش کر دیا گیا۔وجہ یہ ہے کہ امریکا کی سبھی یونیورسٹیوں کو یہود ہر سال بھاری چندے دیتے ہیں تا کہ وہ ان کے مفادات پورے کرنے والے کام کرتی رہیں۔

15ارب ڈالر کا اسلحہ

صدر جو بائیڈن نے ماہ مئی میں بیان دیا کہ اسرائیل نے رفح پہ حملہ کیا تو اسے بعض ہتھیار نہیں دیے جائیں گے۔اس بیان سے دنیا والوں کو گمراہ کرنا مقصود تھا۔اندرون خانہ امریکی حکمران طبقہ اسرائیل کو حملے کی اجازت دے چکا تھا۔اس امر کا ثبوت یہ ہے کہ جب اسرائیلی فوج غزہ میں بے دردی سے فلسطینی بچوں و خواتین کو شہید کر رہے تھے، امریکی پارلیمنٹ نے 15 ارب ڈالر مالیت کا اسلحہ اور مختلف جنگی ساز و سامان اسرائیل کو فراہم کرنے کی منظوری دے دی۔ اگر امریکی حکومت جنگ بندی کی حامی ہوتی تو کبھی اسرائیل کو مزید اسلحہ فراہم نہ کرتی۔

امریکا کے فراہم کردہ پندرہ ارب ڈالر سے اسرائیلی افواج اپنی آرٹلری (توپ خانے) کو بہتر بنائیں گی۔دفاعی نظام مضبوط بنایا جائے گا۔اس پیکج میں اسرائیل کے ”آئرن بیم“ لیزر ہتھیار کے لیے 1.2 بلین ڈالر بھی شامل ہیں، جو فضائی دفاع کے لیے ممکنہ ہدایت شدہ توانائی کا نظام ہے۔ایک بار آپریشنل ہونے کے بعد آئرن بیم کا نظام اسرائیل کی دفاعی صلاحیتوں میں انقلاب لے آئے گا۔یوں غزہ میں جاری بحران اور مشرق وسطی میں پہلے سے بڑھتے ہوئے تناؤ میں شدت آ جائے گی۔

آئرن بیم کیا ہے؟

یہ اسرائیل کے ”آئرن ڈوم“ میزائل ڈیفنس سسٹم کا ایک ممکنہ جانشین ہے جو اسرائیل کی سرحدوں کے اندر آنے والے میزائیلوں، ڈرون اور جنگی طیاروں وغیرہ جیسے خطرات کو روکنے اور مار گرانے کے لیے میزائل لانچ کرتا ہے۔آئرن بیم ایک ڈائریکٹڈ انرجی سسٹم ہے جو فائبر لیزر کے ذریعے آنے والے پروجیکٹائل کو بے اثر کرتا یا مار گراتا ہے۔

اسرائیل کا دعوی ہے کہ آئرن ڈوم آنے والے 90 فیصد خطرات ختم کر دیتا ہے، لیکن سسٹم کی کمزوری اس کے زیادہ اخراجات ہیں۔اس نظام کے ایک ہی انٹرسیپٹر میزائل کی قیمت تقریباً 50 ہزار ڈالر ہے۔ اس کے برعکس آئرن بیم مہنگے میزائیلوں اور توپ خانے کے بغیر کہیں سستے انداز میں اسی طرح کے نتائج پیدا کرے گی۔ لیزر شعاع مکمل طور پر بجلی سے پیدا ہوتی ہے۔یہ لیزر بیم ٹینک، راکٹ، ڈرون اور دیگر اہداف کو تجربات میں تباہ کر چکی۔

”آئرن بیم ایک گیم چینجر ہے کیونکہ ہم نہ صرف دشمن پر فوجی حملہ کر سکتے ہیں بلکہ اسے معاشی طور پر بھی کمزور کر سکتے ہیں۔“ یہ بیان اسرائیل کے سابق وزیراعظم نفتالی بینیٹ نے 2022ء [ ] میں دیا تھا۔ ”وجہ یہ ہے کہ اسرائیل کے مخالفین لاکھوں کروڑوں ڈالر خرچ کر کے میزائیل اور ڈرون بنا رہے ہیں۔ جبکہ ہم آئرن بیم کی مدد سے صرف دو ڈالر خرچ کر کے ایک میزائیل، ڈرون یا راکٹ مار گرائیں گے۔لیزر شعاع کو جنم دینے والی بجلی پہ اتنا ہی خرچہ آئے گا۔“

خراب موسم اگرچہ آئرن بیم نظام کی تاثیر ختم کر سکتا ہے۔مطلب یہ کہ آئرن بیم کو ممکنہ طور پر جامع فضائی دفاع کے لیے آئرن ڈوم سسٹم کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے گا۔لیزر شعاعیں خارج کرنے والے ہتھیار عسکری اصطلاح میں ”ڈائریکٹڈ انرجی ویپنز“ (DEWs) کہلاتے ہیں۔یہ ہتھیار لیزر شعاعیں، ہائی پاور مائیکرو ویوز یا پارٹیکل بیم خارج کر کے دشمن کے اسلحے کو نشانہ بناتے ہیں۔

ان کی صلاحیتوں سے آگاہ متعدد ممالک ڈائریکٹڈ انرجی ویپنز تیار کر رہے ہیں۔ برطانیہ نے حال ہی میں ”ڈریگن فائر“ لیزر ہتھیار کا تجربہ کیا ہے جو مبینہ طور پر ایک کلومیٹر دور سے سکے تک کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ اور روس کا ”پیریسویٹ“ (Peresvet) لیزر سسٹم سیٹلائٹ جیسے اونچا اڑنے والے خلائی جہاز کو غیر فعال یا ”اندھا“ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔امریکا لیزر اور ملحقہ ڈائریکٹڈ انرجی ہتھیار تیار کرنے کے لیے سالانہ تقریباً 1 بلین ڈالر خرچ کرتا ہے۔مگر یہ ہتھیار دنیا میں خوفناک تباہی پھیلانے والی نت نئی جنگیں جنم دینے کا سبب بھی بن جائیں گے۔

انسانی حقوق کی قراردادیں مسترد

دنیا کی دس سب سے بڑی اسلحہ ساز کمپنیوں میں سے پانچ امریکا کی ہیں یعنی لاک ہیڈ مارٹن، آرٹی ایکس کارپوریشن، نارتھروپ گرمن، بوئنگ اور جنرل ڈائنامکس۔ان کمپنیوں میں دنیا بھر کے سرمایہ کار پیسہ لگاتے ہیں۔ان میں اٹلی کی ایک عیسائی مذہبی تنظیم، اسکول سسٹرز آف نوٹرے ڈیم (School Dame Notre of Sisters fundCooperative) بھی شامل ہے۔

لیفلٹ امریکی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ حالیہ 2 مئی کو آرٹی ایکس کارپوریشن کی سالانہ میٹنگ ہوئی۔اس میں درج بالا مذہبی تنظیم نے یہ قرارداد پیش کی کہ کمپنی کو اپنا اسلحہ ان ممالک کو فروخت نہیں کرنا چاہیے جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔یہ قرارداد غزہ میں جاری اسرائیلی قتل عام سے متاثر ہو کر پیش کی گئی تھی۔اس کو مگر اجلاس میں صرف ساڑھے پانچ فیصد ووٹ ملے اور یوں وہ مسترد ہو گئی۔لاک ہیڈ مارٹن کے سالانہ اجلاس میں بھی بیشتر شیئرز ہولڈرز نے اس سے ملتی جلتی قرارداد مسترد کر دی تھی۔

واحد منافع

یہ واقعات دنیا والوں کے سامنے یہ سچائی لاتے ہیں کہ امریکی اسلحہ ساز کمپنیوں کے بیشتر شیئرز ہولڈرز کو جمہوریت، انسانی حقوق اور اخلاقیات سے کوئی غرض نہیں، ان کی واحد دلچسپی یہ ہے کہ کمپنی کے منافع میں زیادہ سے زیادہ اضافہ ہوتا رہے، چاہے اس اضافے سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، جمہوریت کا قتل اور اخلاقیات کی پامالی وابستہ ہو۔ستم ظریفی یہ ہے کہ ان کمپنیوں کے نامی گرامی سرمایہ کار ظاہر میں جمہوریت، انسانی حقوق اور اخلاقیات کا دم بھرتے ہیں۔

مثال کے طور پہ مثال کے طور پر اسٹیٹ اسٹریٹ (State CorporationStreet) لاک ہیڈ مارٹن میں 16 بلین ڈالر سے زیادہ شیئرز کے ساتھ سب سے بڑی سرمایہ کار ہے۔اس کی پالیسی کے مطابق ”کمپنی انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں کی حمایت کرتی ہے، جیسے کہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ میں اپنائے گئے اصول“۔

اسٹیٹ اسٹریٹ کا کہنا ہے کہ اس کی پالیسیاں ”ہماری مصنوعات اور خدمات کے غیر قانونی استعمال کو روکنے کے لیے بنائی گئی ہیں، بشمول وہ جو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا باعث بن سکتی ہیں۔“ ”کیپٹل گروپ (GroupCapital) بھی جس کے پاس آرٹی ایکس کے کم از کم 13 بلین ڈالر کے حصص ہیں، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے اعلامیہ کی توثیق کرتا ہے۔وہ ان افراد وممالک کے لیے ”اعلی سطح کی جانچ“ کا دعوی کرتا ہے جو اقوام متحدہ کے قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

اسرائیل کی وحشیانہ مہم

تاہم جن دفاعی کمپنیوں میں یہ فنانسرز سرمایہ کاری کرتے ہیں، انھوں نے غزہ میں اسرائیل کی وحشیانہ مہم کو فعال کرنے میں مدد کی ہے اور جسے بین الاقوامی عدالت انصاف نے تجویز کیا ہے کہ وہ (اہل فلسطین کی) نسل کشی ہو سکتی ہے۔آرٹی ایکس اسرائیلی فوج کو ہوا سے زمین پر مار کرنے والے میزائل اور کلسٹر بم فراہم کرتا ہے۔ نیز F-15 اور F-16 لڑاکا طیاروں کے انجن تیار کرتا ہے جو غزہ پر بمباری کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

لاک ہیڈ مارٹن اسرائیل کو ہیل فائر میزائل اور F-16 اور F-35 لڑاکا طیارے فراہم کرتا ہے جو غزہ پر بمباری کے لیے استعمال ہوئے۔لاک ہیڈ مارٹن کے تیار کردہ میزائلوں کی تصدیق کی گئی تھی کہ وہ گزشتہ سال 9 نومبر کو غزہ شہر کے شفا ہسپتال کے قریب صحافیوں کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیے گئے تھے۔ لاک ہیڈ مارٹن کی سالانہ میٹنگ میں، جو 2 مئی کو ہی منعقد ہوئی، سی ای او جیمز ٹیکلیٹ نے کہا کہ کمپنی اس سال اسرائیل کو بیس F-16 اور کم از کم پچہتر F-35 فراہم کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔

انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں، ہیومن رائٹس واچ اور آکسفیم نے نوٹ کیا ہے ”اسرائیلی حکام نے 7 اکتوبر کو حماس کی قیادت میں اسرائیل میں ہونے والے حملوں کے بعد بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اہل غزہ پہ اندھا دھند اور غیر متناسب حملے کیے ہیں، بشمول اجتماعی سزائیں دینا اور شہریوں کو بنیادی ضروریات سے محروم کرنا۔“ یہ سب پوری دنیا کے عوام کے علم میں ہے، اس کے باوجود اسٹیٹ اسٹریٹ اور کیپٹل گروپ جیسی کمپنیاں اسلحہ ساز کمپنیوں میں سرمایہ کاری جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ کیسا وقت آن پہنچا ہے کہ مادی خواہشات کے سامنے اخلاقیات، قوانین اور مذہبی تعلیمات، سبھی مٹی میں ملتی دکھائی دیتی ہیں!

وطن
سرینگر

زلزلے کے اسباب: قرآن وحدیث کی روشنی میں

زلزلے کے جو دنیاوی اسباب ذکر کیے جاتے ہیں، اُن کا ہم انکار نہیں کرتے کیوں کہ دنیا کو اللہ تعالیٰ نے دارالاسباب بنایا ہے۔لیکن ہمارا یہ ایمان وعقیدہ ہے کہ جس طرح پوری کائنات خود بہ خود قائم نہیں ہوگئی، اسی طرح زلزلے خود بہ خود نہیں آتے، اصل میں اس کے پیچھے اللہ کا حکم ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''لوگوں نے اپنے ہاتھوں جو کمائی کی، اُس کی وجہ سے خشکی اور تری میں فساد پھیلا، تاکہ انہوں نے جو کام کیے ہیں اللہ اُن میں سے کچھ کا مزہ انہیں چکھائے، شاید وہ باز آجائیں۔'' (سورۃ الروم) یعنی دنیا میں جو عام مصیبتیں لوگوں پر آئیں، مثال کے طور پر قحط، وبائیں، زلزلے اور ظالموں کا تسلط، اُن کا اصل سبب یہ تھا کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی کی اور اس طرح یہ مصیبتیں اپنے ہاتھوں مول لیں۔اور اُن کا ایک مقصد یہ تھا کہ ان مصائب سے دوچار ہوکر لوگوں کے دل کچھ نرم پڑیں اور وہ اپنے بُرے اعمال سے باز آجائیں۔نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرامؓ سے زلزلے آنے کے جو اسباب منقول ہیں اُن میں سے چند حسب ذیل ہیں: لوگوں میں زنا، سُود اور شراب کا عام ہونا۔ لوگوں کا گانے بجانے کو اپنا مشغلہ بنانا۔اچھائیوں کا حکم اور برائیوں سے لوگوں کو روکنے کا عمل بند کردینا۔لوگوں کا ان بُرے اعمال کو صرف کرنا ہی نہیں بل کہ انہیں جائز اور وقت کی ضرورت سمجھنے لگنا۔ زلزلے آنے پر ہمیں اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اپنے گناہوں سے معافی مانگنا چاہیے۔ کثرت سے توبہ واستغفار کرنا چاہیے اور بڑے گناہ خاص کر مذکورہ بالا گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔کسی جگہ زلزلہ آنے پہ یہ سمجھ کر کہ یہ اللہ کا عذاب ہے، زلزلے کے متاثرین کی مدد کرنا نہ چھوڑیں بل کہ ان کی مدد کرنا ہماری دینی و انسانی واخلاقی ذمّے داری ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں ایک ایسے زلزلے کا ذکر فرمایا ہے کہ جس کے بعد دنیا ہی ختم ہوجائے گی۔سورۃ الزلزال کا مفہوم: ''جب زمین اپنے بھونچال سے جھنجھوڑ دی جائے گی۔اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی۔اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوگیا ہے؟ اُس دن زمین اپنی ساری خبریں بتادے گی۔

کیوں کہ تمہارے پروردگار نے اُسے یہی حکم دیا ہوگا۔ اُس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں واپس ہوں گے، تاکہ اُن کے اعمال اُنہیں دِکھادیے جائیں۔جس نے ذرّہ برابر کوئی اچھائی کی ہوگی، وہ اُسے دیکھے گا، اور جس نے ذرّہ برابر کوئی برائی کی ہوگی، وہ اُسے دیکھے گا۔'' اب آیئے! اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو کہا ہے اُس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔الفاظ کی تحقیق: ''اِذَا'' کے معنی ہیں ''جب''، لیکن جب اس طرح اِذَا سے کسی چیز کا بیان کیا جاتا ہے تو کسی واقعہ کی یاد دہانی کرانا مقصود ہوتا ہے، یعنی اُس وقت کو یاد رکھو۔ اُس دن سے ہوشیار رہو، جب کہ ایسا ایسا ہوگا۔ زُلزِلَت: زلزال سے ہے یعنی ہلادیا جانا۔ الارض کے معنی زمین کے ہیں۔یعنی اُس وقت کو یاد کرو جب زمین ہلادی جائے گی۔ زِلزَالَہا سے معلوم ہوا کہ یہ عام زلزلہ نہیں بل کہ اپنی نوعیت کا منفرد زلزلہ ہوگا۔جس کے بعد دنیا کا پورا انظام ہی درہم برہم ہوجائے گا۔اور اس کے بعد سارے لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔قرآن وحدیث کی روشنی میں امّت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ دو مرتبہ صور پھونکا جائے گا۔پہلی مرتبہ صور پھونکنے کے بعد ساری دنیا ختم ہوجائے گی اور دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام مُردے زندہ ہوکر زمین سے اُٹھیں گے۔ دوسری آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سورۃ میں دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے وقت آنے والا دردناک زلزلہ مراد ہے۔

وارانسی: مقدس شہر جہاں زائرین موت اور نجات کیلئے آتے ہیں

پیکوائیر
عہدہ و بی بی سی ٹریول

یہاں سردیوں کی دھند میں بھی چھ سے سات مقامات پر آگ جل رہی تھی۔سر پر کپڑا باندھے کچھ فراد ننگے پاؤں جمع تھے اور آگ میں ان کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔

ایک نیم برہنہ شخص، جس کے سر کے بال کمر تک آرہے تھے، اپنی چھڑی ایک جلی ہوئی کھوپڑی پر مار رہا تھا۔دور موجود کچھ لوگ نعرے لگا رہے تھے اور گھنٹیوں کے ساتھ ساتھ ڈھول بجنے کی آوازیں آرہی تھیں۔

نئے سال کی دھند میں دریا کنارے نارنجی شعلوں کے سوا کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔میں نے خود سے سوال کیا کہ کیا میں خواب دیکھ رہا ہوں؟ یا پھر کیا مجھ پر کسی چیز کا نشہ طاری ہوگیا ہے۔۔۔ کیا اس کی وجہ جیٹ لیگ ہے یا دماغ کا چکرا جانا۔میرے قریب کچھ لوگ آئے جن پر اوپر سے نیچے تک راکھ جمی ہوئی تھی۔انھوں نے اس مقدس شہر کے سرپرست شیوا (تباہی کے ہندو دیوتا) کا ترشول پکڑا ہوا تھا۔

اس مقام سے گزرتے ہوئے میں ایسی گلی میں پہنچا جہاں اندھیرے میں موم بتی جلائی گئی تھی اور ایک بچہ زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔ہر گزرتے گروہ کے ساتھ ایک لاش لائی جاتی اور اسے دریا کی طرف لے جایا جاتا۔میں خود دیوار کے ساتھ لگ گیا اور دنیا کے فانی ہونے کا احساس میرے کان میں سرگوشی کرنے لگا۔

میرے پاس سے ایک اور لاش گزری جس کے ساتھ ریشم کی ساڑیوں میں ملبوس دو خواتین ننگے پاؤں چل رہی تھیں اور ان کی منزل دریا کا مقدس پانی تھی۔میں نے تاریک گلیوں سے گزرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا جہاں مندروں میں چھوٹی موم بتیاں جل رہی تھیں اور راستوں پر کھڑے مرد مقدس کلمات ادا کر رہے تھے۔ایک چوراہے پر تین مرد میرے سامنے کھڑے تھے اور پیچھے باندھی ہوئیں بندوقیں نظر آرہی تھیں۔

میرے لیے یہ سب کافی عجیب تھا۔صرف **72** گھنٹے قبل میں ایک دوسری دنیا میں تھا جہاں نئے سال کے سورج کے چمکنے کے ساتھ جشن کا سماں تھا۔مگر یہاں ایسے بکرے دیکھے جاسکتے تھے جن کے ماتھوں پر سرخ نشان ہیں اور دریا کنارے چراغ جلائے گئے ہیں۔دیواروں پر نارنجی رنگ کے چہرے، ہنستے بندر اور مقدس مورتیوں کی تصاویر درج تھیں۔

ہر طرف دکانیں لاشوں کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ، دیسی گھی اور راکھ جمع کرنے کے لیے مٹی کے برتن بیچ رہی تھیں۔اس موت کے شہر کو 'کاشی' یا 'روشنی کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔انگریزی زبان کے مصنف رچرڈ لانوے، جنھیں وارانسی نے کافی متاثر کیا، نے اسے 'تاریکی کا شہر اور خواب' سے تعبیر دی تھی۔اپنی کتاب میں انھوں نے پولیس کے چیف سپرینٹنڈنٹ کے حوالے سے لکھا کہ بنارس میں 'مندروں سے خواتین اغوا ہوتی تھیں، خدا کے نام پر جسم فروشی ہوتی تھی اور مقدس مقامات پر چوریوں کے واقعات ہوا کرتے تھے۔(شیو پرست) اگھور پنتھ انسانی گوشت کھانے کی روایت کے لیے جانے جاتے تھے جبکہ جعلی تانترک نشے میں دھت ملتے تھے۔' مگر جس بات نے مجھے سب سے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ یہ معدوم شہر دراصل تفریح کا شہر ہے۔میرے قریب دوڑتے ہوئے لوگ مُردوں کو مقدس دریا میں بہانے کے لیے جاتے تھے۔اس دوران وہ آوازیں بلند کرتے اور پورے طریقہ کار میں چیخ و پکار سنائی دیتی۔ہر طرف دکانیں لاشوں کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ، دیسی گھی اور راکھ جمع کرنے کے لیے مٹی کے برتن بیچ رہی تھیں۔اس موت کے شہر کو 'کاشی' یا 'روشنی کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔انگریزی زبان کے مصنف رچرڈ لانوے، جنھیں وارانسی نے کافی متاثر کیا، نے اسے 'تاریکی کا شہر اور خواب' سے تعبیر دی تھی۔اپنی کتاب میں انھوں نے پولیس کے چیف سپرینٹنڈنٹ کے حوالے سے لکھا کہ بنارس میں 'مندروں سے خواتین اغوا ہوتی تھیں، خدا کے نام پر جسم فروشی ہوتی تھی اور مقدس مقامات پر چوریوں کے واقعات ہوا کرتے تھے۔(شیو پرست) اگھور پنتھ انسانی گوشت کھانے کی روایت کے لیے جانے جاتے تھے جبکہ جعلی تانترک نشے میں دھت ملتے تھے۔'مگر جس بات نے مجھے سب سے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ یہ معدوم شہر دراصل تفریح کا شہر ہے۔ میرے قریب دوڑتے ہوئے لوگ مُردوں کو مقدس دریا میں بہانے کے لیے جاتے تھے۔اس دوران وہ آوازیں بلند کرتے اور پورے طریقہ کار میں چیخ وپکار سنائی دیتی۔ہر طرف دکانیں لاشوں کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ، دیسی گھی اور راکھ جمع کرنے کے لیے مٹی کے برتن بیچ رہی تھیں۔اس موت کے شہر کو 'کاشی' یا 'روشنی کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔انگریزی زبان کے مصنف رچرڈ لانوے، جنھیں وارانسی نے کافی متاثر کیا، نے اسے 'تاریکی کا شہر اور خواب' سے تعبیر دی تھی۔اپنی کتاب میں انھوں نے پولیس کے چیف سپرینٹنڈنٹ کے حوالے سے لکھا کہ بنارس میں 'مندروں سے خواتین اغوا ہوتی تھیں، خدا کے نام پر جسم فروشی ہوتی تھی اور مقدس مقامات پر چوریوں کے واقعات ہوا کرتے تھے۔(شیو پرست) اگھور پنتھ انسانی گوشت کھانے کی روایت کے لیے جانے جاتے تھے جبکہ جعلی تانترک نشے میں دھت ملتے تھے۔'مگر جس بات نے مجھے سب سے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ یہ معدوم شہر دراصل تفریح کا شہر ہے۔میرے قریب دوڑتے ہوئے لوگ مُردوں کو مقدس دریا میں بہانے کے لیے جاتے تھے۔اس دوران وہ آوازیں بلند کرتے اور پورے طریقہ کار میں چیخ وپکار سنائی دیتی۔

ایک طرف انڈیا کے شہروں میں رونق نظر آتی ہے۔مگر اس مقدس شہر کا تفریح کا اپنا ہی ایک مخصوص انداز ہے۔ہر راستے سے ٹریفک ایک ہی جگہ مڑتی ہے اور اس کا صوفیانہ انداز کچھ ایسا ہے کہ پورے شہر میں کوئی ٹریفک لائٹ نہیں۔

راستوں پر عمر رسیدہ پولیس اہلکار چہرے پر ماسک لگائے اپنے بازو کھول کر کھڑے ہوتے ہیں اور ان کے پاس سے گاڑیاں، گائے، سائیکل اور ٹرک تیز رفتار میں گزر جاتے ہیں۔مصروف شاہراہ ففتھ ایونیو کے بیچ میں کتا سویا ہوتا ہے اور فٹ پاتھ پر لوگ۔تو کبھی گلی میں تلواروں سے کرتب کرتا ایک شخص بھیڑ کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔

مجھے معلوم تھا کہ مقدس پانی ہی میری پہلی منزل ہوگا۔تو میں نے ہوٹل میں بیگ رکھے اور شمشان گھاٹوں کی طرف جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھ گیا۔ **20** منٹ کے سفر میں ہم نے آخری رسومات کے دو ہجوم اور بچوں کی پریڈ دیکھی۔سامنے کی سیٹ پر بیٹھا ایک مقامی نوجوان مجھے کہنے لگا کہ 'یہ کوئی اچھا وقت نہیں۔' وہ مجھے متنبہ کرتا ہے جس دوران میں لاشوں کے ساتھ ماتمی جلوس دیکھتا ہوں۔وہ بتاتا ہے کہ 'اسے کرما کہتے ہیں۔سب اس دوران چھپ کر رہتے ہیں۔کوئی شادیوں کی بات نہیں کرتا۔سب خاموش رہتے ہیں۔شہر میں اسے بُرا وقت سمجھا جاتا ہے۔'

اگر وارانسی میں اسے خاموشی کہتے ہیں کہ جس میں، میں ٹرین کی آواز بھی نہیں سن پا رہا جو ہمارے اوپر اینٹوں کے بنے پُل سے گزر رہی ہے، تو یہ تصور کرنا مشکل ہے کہ تہوار کے دنوں میں کیا ہوتا ہوگا۔ 'بُرا وقت **14** جنوری کو ختم ہوگا۔' اس نے مجھے بتایا 'پھر آپ جشن منائیں گے۔' میرے لیے یہ کوئی اچھی خبر نہ تھی کیونکہ مجھے **13** جنوری کو واپس جانا تھا۔

وارانسی میں پھرتے سادھو

ہم ایک گرجا گھر کے باہر پہنچے جہاں سے لوگ راکھ کو بہانے کے لیے مقدس دریا کی طرف جا رہے تھے۔سڑک پر لگے سائن بورڈز پر درج تھا 'شہر میں اباکس کی کلاسوں کے لیے سب سے قدیم سینٹر' اور 'گلوریئس لیڈیز ٹیلرز'۔ میں سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ ان درزیوں کی مہارت خواتین میں ہے یا سلائی میں۔ایک دوسرے بورڈ پر لکھا تھا 'برٹش سکول فار لینگویجز کا نیا نام ٹرانس ایجوکیشن ہے۔' اس پر برطانوی دور کے خاتمے کا خلاصہ بھی موجود تھا۔پرانے شہر میں ہر ایک مربع میل میں پانچ لاکھ کی آبادی جمع ہے جس کی وجہ سے بعض غیر ملکی سیاح ہار مان جاتے ہیں۔جبکہ بعض کو ڈر رہتا ہے کہ انھیں جان بوجھ کر کوئی نشہ آور چیز نہ دے دی جائے۔ہم ایک گرجا گھر کے باہر پہنچے جہاں سے لوگ راکھ کو بہانے کے لیے مقدس دریا کی طرف جا رہے تھے۔سڑک پر لگے سائن بورڈز پر درج تھا 'شہر میں اباکس کی کلاسوں کے لیے سب سے قدیم سینٹر' اور 'گلوریئس لیڈیز ٹیلرز'۔ میں سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ ان درزیوں کی مہارت خواتین میں ہے یا سلائی میں۔ایک دوسرے بورڈ پر لکھا تھا 'برٹش سکول فار لینگویجز کا نیا نام ٹراونس ایجوکیشن ہے۔' اس پر برطانوی دور کے خاتمے کا خلاصہ بھی موجود تھا۔پرانے شہر میں ہر ایک مربع میل میں پانچ لاکھ کی آبادی جمع ہے جس کی وجہ سے بعض غیر ملکی سیاح ہار مان جاتے ہیں۔جبکہ بعض کو ڈر رہتا ہے کہ انھیں جان بوجھ کر کوئی نشہ آور چیز نہ دے دی جائے۔

میرے گائیڈ نے دریا کے کنارے بتایا 'یہاں سب بدلتا رہتا ہے۔' پنڈت زمین پر بیٹھے ہوئے تھے جنھوں نے دھوپ سے بچنے کے لیے رنگ برنگی چھتریاں اپنے اوپر لگائی ہوئی تھیں۔ان کے ماتھوں پر راکھ کے نشان تھے اور وہ مقدس کلمات ادا کر رہے تھے۔

'بدلتے رنگ۔بدلتا جذبہ۔بدلتی قوت۔شہر میں آکر آپ کو بڑا ہوشیار رہنا ہوگا۔'

مجھے یہ بات پہلے ہی سمجھ آگئی تھی۔

دریا کے پاس سے ایک نیم برہنہ آدمی ہمیں دیکھتا ہوا گزرا جب ہم اندرہٹ میں آگ کے قریب جمع تھے۔

وارانسی

،تصویر کا ذریعہ GRAHAM PRENTICE/ALAMY

،تصویر کا کیپشن

وارانسی میں **24** گھنٹے لاشوں کو جلانا جاری رہتا ہے

میں نے پوچھا 'کیا وہ پوجا کرنے جا رہا ہے؟'

جواب میں بتایا گیا کہ 'ان کے لیے سب کچھ راکھ کی مانند ہے۔ان سادھوؤں کو لاش جلانے کی آخری رسومات سے بہت لگاؤ ہے اور وہ اس کے آس پاس رہتے ہیں۔وہ ہماری طرح کپڑے نہیں پہنتے۔وہ دنیا کی رونقوں میں رہنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔وہ راکھ کی دنیا میں رہنا چاہتے ہیں۔'

ہم نے کچھ دور نیلے لباس اور پگڑی میں ایک شخص کو دانائی کی باتیں کرتے سنا۔میرے گائیڈ نے بتایا 'یہ ہنستا یوگی ہے۔' وہ خود بھی اسے دیکھ کر ہنسنے لگے جیسے تفریح کی کوئی چیز دیکھ لی ہو۔ایک بڑی گائے ہمارے پاس سے گزری۔ ہم ایک چھوٹی کشتی پر سوار ہوگئے۔نوجوان لڑکوں نے ہاتھوں میں تیل کے لیمپ تھام رکھے تھے اور وہ رات کی روایتوں کی پریکٹس کر رہے تھے۔

دوسری کشتیاں زیارت کرنے والوں کو واپس لے جا رہی تھی۔شمال سے جنوب تک آگ جلتی دکھائی دے رہی تھی اور فضا میں کوئلے کی بو تھی۔کشتی کے ملاح نے بتایا 'یہ واحد شہر ہے جہاں آپ **24** گھنٹے لاشوں کو جلانے کا عمل دیکھیں گے۔' ایسا لگا جیسے وہ کسی دکان کی بات کر رہے ہیں۔ دوسرے شہروں میں شمشان گھاٹ روایتی طور پر شہر کے باہر ہوتے ہیں۔مگر اس شہر کے مرکز میں شمشان گھاٹوں میں لاشیں جلتی رہتی ہیں۔

میں اس تمام معلومات کے ساتھ واپس ہوٹل گیا۔ میرے نئے دوست نے مجھے بتایا کہ 'سب مائع ہے۔کوئی بھی چیز اپنی اصل حالت میں برقرار نہیں رہتی۔' میں اس تمام معلومات کے ساتھ واپس ہوٹل گیا۔میرے نئے دوست نے مجھے بتایا کہ 'سب مائع ہے۔کوئی بھی چیز اپنی اصل حالت میں برقرار نہیں رہتی۔'

باقیات

101

نوجوانوں کیلئے یہ روزگار کے دروازے بھی کھول دے گا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پلوامہ میں کرکٹ لیگ ٹورنامنٹ کے آخر پر ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کے دوران پلوامہ حلقے کے ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں کیلئے کھیلوں کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کو کھیلوں سے محروم نہیں کر سکتے ہیں۔ دور جدید میں کھیل نوجوانوں کیلئے انتہائی لازمی ۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر وادی میں جس طرح سے کرکٹ لیگ ٹورنامنٹ کھیلے جارہے ہیں یہ مستقبل کے حوالے سے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں اور ہمارا یہ خواب بہت جلد شرمندہ تعبیر ہوگا کہ جس طرح سے ملک میں آئی پی ایل ٹی 20 ٹورنامنٹ کھیلا جاتا ہے، وادی کشمیر میں ہی نہیں بلکہ پورے جموں وکشمیر میں اس طرح کا ایک بڑا ٹورنامنٹ کھیلا جائے گا جو ہمارے کرکٹ کھیل کھیلنے والے نوجوانوں کیلئے روزی روٹی کا بھی موجب بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل کھیلنے والے کھلاڑی ملکوں کے سفیر بن جاتے ہیں ۔ جموں وکشمیر میں کھیل کھیلنے والے کھلاڑیوں کی کمی نہیں ہے ، ان کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور انہیں حوصلہ دینے کی ضرورت ہے ۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جموں وکشمیر کی حکومت اور مرکزی سرکار جموں وکشمیر میں کھیلوں کو فروغ دینے، میدانوں کا قیام عمل میں لانے اور کھلاڑیوں کو تربیت اور درکار سامان فراہم کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دیں گے۔ وادی کشمیر میں ہی نہیں بلکہ پورے جموں وکشمیر میں اس طرح کا ایک بڑا ٹورنامنٹ کھیلا جائے گا جو ہمارے کرکٹ کھیل کھیلنے والے نوجوانوں کیلئے روزی روٹی کا بھی موجب بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل کھیلنے والے کھلاڑی ملکوں کے سفیر بن جاتے ہیں ۔ جموں وکشمیر میں کھیل کھیلنے والے کھلاڑیوں کی کمی نہیں ہے ، ان کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور انہیں حوصلہ دینے کی ضرورت ہے ۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جموں وکشمیر کی حکومت اور مرکزی سرکار جموں وکشمیر میں کھیلوں کو فروغ دینے، میدانوں کا قیام عمل میں لانے اور کھلاڑیوں کو تربیت اور درکار سامان فراہم کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دیں گے۔ وادی کشمیر میں ہی نہیں بلکہ پورے جموں وکشمیر میں اس طرح کا ایک بڑا ٹورنامنٹ کھیلا جائے گا جو ہمارے کرکٹ کھیل کھیلنے والے نوجوانوں کیلئے روزی روٹی کا بھی موجب بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل کھیلنے والے کھلاڑی ملکوں کے سفیر بن جاتے ہیں ۔ جموں وکشمیر میں کھیل کھیلنے والے کھلاڑیوں کی کمی نہیں ہے ، ان کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور انہیں حوصلہ دینے کی ضرورت ہے ۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جموں وکشمیر کی حکومت اور مرکزی سرکار جموں وکشمیر میں کھیلوں کو فروغ دینے، میدانوں کا قیام عمل میں لانے اور کھلاڑیوں کو تربیت اور درکار سامان فراہم کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دیں گے۔

102

، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے کہا کہ سابقہ ریاست جموں وکشمیر کو جموں وکشمیر (مقننہ کے ساتھ) اور لداخ (بغیر مقننہ) کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے مطابق، موجودہ ریاست جموں وکشمیر کی نمائندگی کرنے والے راجیہ سبھا کے 4 موجودہ ممبران کو جموں اور کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مختص نشستوں کو پُر کرنے کے لیے منتخب کیا جائے گا۔ اس نے نوٹ کیا کہ یونین ٹیریٹری جموں اور کشمیر کی ریاستی قانون ساز اسمبلی کی تشکیل کے بعد، 2 سالہ انتخابات کرانے کے لیے ایک ضروری ووٹر موجود ہے۔ ووٹوں کی گنتی پولنگ ختم ہونے کے ایک گھنٹے بعد 24 اکتوبر کی شام کو ہوگی۔

103

کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہی ہے کہ جموں وکشمیر اب بھی ریاست نہیں ہے۔

انہوں نے کہا، جس طرح عوام سے وعدہ کیا گیا تھا اور سپریم کورٹ کو آگاہ کیا گیا تھا، ہم نے تین مراحل کی توقع کی تھی: پہلے حد بندی، پھر انتخابات، اور اس کے بعد ریاستی درجہ کی بحالی۔ انہوں نے مزید کہا، حد بندی ہو چکی، انتخابات بھی منعقد ہوئے اور عوام نے بھرپور جوش و خروش سے حصہ لیا۔ یہ بی جے پی کی بدقسمتی تھی کہ وہ انتخابات نہیں جیت سکی، مگر عوام کو اس کی سزا نہیں دی جا سکتی۔ سیاحت کے حوالے سے عمر عبداللہ نے کہا کہ وادی میں سیاحت کی بحالی کے لیے کوششیں کی گئیں، مگر توقع کے مطابق سیاحوں کی آمد نہیں ہوئی۔ "" ہم نے سیاحت کو فروغ دینے کی کوشش کی، مگر سیاحوں کی تعداد وہ نہیں رہی جس کی ہم نے امید کی تھی۔ تاہم، ہماری کوششیں جاری رہیں گی۔ 'I Love Muhammad' مہم سے متعلق تنازع پر عمر عبداللہ نے کہا کہ صرف ایک "ذہنی مریض" ہی ان الفاظ کو مسئلہ بنا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "" ان تین الفاظ سے کس کو مسئلہ ہو سکتا ہے؟ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ یہ گرفتاری کی بنیاد کیسے بن سکتا ہے۔ انہوں نے عدالتوں سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کو جلد از جلد درست کریں۔ یہ کیسے غیر قانونی ہو سکتا ہے کہ کوئی لکھے 'I Love Muhammad'؟" عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر یہ مہم مسلمانوں سے منسلک بھی ہو، تب بھی 'Muhammad Love I' لکھنا غیر قانونی نہیں ہو سکتا۔ کیا دیگر مذاہب کے لوگ اپنے مذہبی شخصیات اور رہنماؤں کی تعریف نہیں کرتے؟ جب آپ کشمیر سے باہر سفر کرتے ہیں، تو شاید ہی کوئی گاڑی ایسی ہو جس پر کسی دیوی یا دیوتا کی تصویر نہ ہو۔ اگر وہ غیر قانونی نہیں، تو یہ کیسے غیر قانونی ہو سکتا ہے؟

104

کی ہدایت دی۔ سیکرٹری صحت وطبی تعلیم نے میٹنگ کا جانکاری دی کہ پی ایم۔ اے بی ایچ آئی ایم کے تحت جموں کے جی ایم سی اور ضلع ہسپتال بڈگام میں دو 100 بستروں والے کریٹیکل کیئر بلاکوں پر کام جاری ہے جبکہ سات 50 بستروں والے بلاکوں جی ایم سی کٹھوعہ، راجوری، ڈوڈہ، اننت ناگ، سکمز میڈیکل کالج بمنہ اور ضلع ہسپتال کولگام میں قائم کئے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 20 ڈسٹرکٹ انٹگریٹیڈ پبلک ہیلتھ لیبارٹریز (ڈی آئی پی ایچ ایل) اور 287 بلاک پبلک ہیلتھ یونٹوں (بی پی ایچ یوز) بھی پورے جموں وکشمیر میں قائم کئے جارہے ہیں۔ ای سی آر پی۔ دوم کے تحت مزید سات 50 بستروں والے کریٹیکل کیئر بلاک جی ایم سی اُودھمپور اور ضلع ہسپتالوں ریاسی، پلوامہ، کپواڑہ، پونچھ، شوپیاں اور گاندربل میں تیار کئے جا رہے ہیں۔ میٹنگ میں 104 اربن آیوشمان آروگیہ مندرز (یو اے اے ایمز) کے قیام کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں سے 52 مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 79 کو 31 مارچ 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ مینجنگ ڈائریکٹر ایچ ایس سی سی نے چیف سیکرٹری کو ہر پروجیکٹ کی موجودہ صورتحال، وسائل کی تعیناتی اور متوقع ٹائم لائنز کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ پروجیکٹ سائٹس پر افرادی قوت کو بڑھا کر 950 سے زائد کارکنان تک پہنچا دیا گیا ہے اور توقع ہے کہ اگلے ہفتوں میں ڈیڈ لائن کو پورا کرنے کے لئے ان کی تعداد 1400 تک بڑھ جائے گی۔ چیف سیکرٹری نے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو جدید طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ افرادی قوت کی کمی کو پورا کریں، وسائل کو متحرک کریں اور پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کے لئے کام کی رفتار تیز کریں۔ چیف سیکرٹری نے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو جدید طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ افرادی قوت کی کمی کو پورا کریں، وسائل کو متحرک کریں اور پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کے لئے کام کی رفتار تیز کریں۔

195

ہو گیا اور بعد میں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ اہلکار نے بتایا کہ واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے، جبکہ وائلڈ لائف ٹیم کو علاقے میں تعینات کر دیا گیا ہے، اور متعلقہ پولیس ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی ہے۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

106

متعدد مقامات پر تلاشیاں لیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کروڑوں روپے کا معاوضہ جعلی بینک اکاؤنٹس کے ذریعے جعلی لوگوں کے ناموں پر M/S Unatic Power Transmission Limited کے ملازمین نے زمین کے دلالوں اور بینک کے بعض اہلکاروں کی ملی بھگت سے نکالا تھا۔ اقتصادی جرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) کے ترجمان نے کہا کہ مشتاق احمد لون ولد محمد اکبر لون ساکنہ ساکنہ وترڈوا ایل خانصاحب بڈگام، بلال احمد میر ولد غلام احمد می ساکنہ چتوشاہی دت پورہ بانڈی پورہ، رنجیت سنگھ اور سمالیہ کمار (پاور ٹرانسمیشن لمیٹڈ کے ملازمین) اور دیگر ملوث ملزمان کے بارے میں سیکشن 409، 419، 420، 467، 468، 471، اور 120-B آر پی سی کے تحت قابل سزا جرائم کا انکشاف ہوا ہے، جس میں تعزیرات ہند کی دفعات کے تحت قابل سزا جرم شامل ہے۔

107

طے شدہ ملاقات کا کوئی امکان نہیں تاہم بھارت اور امریکہ میں سفارتی سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں تاکہ آسیان سمٹ کے دوران دونوں ممالک کے سربراہان کے مابین ملاقات طے کی جاسکے تاکہ امریکہ اور بھارت کے مابین تجارتی معاملات کو طے کیا جائے اور دونوں ممالک کے مابین جو اختلافات پیدا ہو گئے ہیں انہیں دور کیا جاسکے۔ کئی سیاسی تجزیہ کاروں نے کہا کہ آسیان سمٹ کے دوران امریکی صدر اور بھارت کے وزیر اعظم کے مابین ملاقات ہونے کے امکانات روشن ہیں اس ملاقات سے بھارت امریکہ کے مابین غلط فہمیاں دور ہونگی اور دونوں ممالک اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر تجارت کو فروغ دینے کیلئے اقدامات اٹھانے پر زور دینگے ۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق اگرچہ امریکی صدر کی جانب سے بھارت کو بار بار ہدف تنقید کا نشانہ یا اُس پر ٹیکس عائد کرنے ، روس کی حمایت کرنے کا الزام لگایا جارہا ہے تاہم امریکی عوام بھارت کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے، تجارت کو فروغ دینے کے حق میں ہیں اور امریکہ کی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیاں امریکی صدر پر زور ڈال رہی ہیں کہ بھارت کے ساتھ کسی بھی صورت میں تجارتی معاملات کو متاثر نہ ہونے دیا جائے ۔ سیاسی تجزیہ کاروں نے کہا کہ آسیان سمٹ کے دوران امریکی صدر اور بھارت کے وزیر اعظم کے مابین ملاقات ہونے کے امکانات روشن ہیں اس ملاقات سے بھارت امریکہ کے مابین غلط فہمیاں دور ہونگی اور دونوں ممالک اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر تجارت کو فروغ دینے کیلئے اقدامات اٹھانے پر زور دینگے ۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق اگرچہ امریکی صدر کی جانب سے بھارت کو بار بار ہدف تنقید کا نشانہ یا اُس پر ٹیکس عائد کرنے ، روس کی حمایت کرنے کا الزام لگایا جارہا ہے تاہم امریکی عوام بھارت کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے، تجارت کو فروغ دینے کے حق میں ہیں اور امریکہ کی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیاں امریکی صدر پر زور ڈال رہی ہیں کہ بھارت کے ساتھ کسی بھی صورت میں تجارتی معاملات کو متاثر نہ ہونے دیا جائے۔

108

موصوفہ نے جنوبی کشمیر کے کولگام اور اننت ناگ اضلاع کے مختلف دیہات میں طبی سہولیات کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ وزیر صحت نے اروانی گاؤں میں نئی تعمیر شدہ نیو ٹائپ پرائمری ہیلتھ سینٹر (این ٹی پی ایچ سی) کا افتتاح کیا جو تقریباً 2.71 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے مکمل کیا گیا ہے۔ اس موقعہ پر رکن اسمبلی بجی بہاڑہ۔ سرگفورہ ڈاکٹر بشیر احمد ویری، سی ایم او کولگام، بی ایم او کیموہ، دیگر سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔ وزیر سکینہ ایتو نے اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان طبی مراکز کا قیام حکومت کے اُس وسیع تر ویژن کا حصہ ہے جس کا مقصد نچلی سطح پر معیاری، قابل رسائی اور سستی طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر میں صحت سہولیات کو اَپ گریڈ کرنے کے لئے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ طبی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں حکومت کی اولین ترجیح ہے تاکہ خدمت کی فراہمی میں موجود خلا کو پُر کیا جا سکے اور بڑے ہسپتالوں پر بوجھ کم کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر رکن قانون ساز اسمبلی بجی بہاڑہ ۔ سرگفوارہ نے بھی خطاب کیا اور حکومت کی حالیہ کامیابیوں کو اُجاگر کیا۔ بعد میں سکینہ ایتو نے فتح پورہ اننت ناگ اور برنٹی اننت ناگ کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں بالترتیب نو تعمیر شدہ این ٹی پی ایچ سی اور ریلی ایچ سی کا افتتاح کیا۔ ان تقاریب میں رکن اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید لارمی ممبر قانون ساز اسمبلی اننت ناگ، سی ایم او اننت ناگ، بی ایم او ویری ناگ، دیگر سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔ وزیر صحت نے ان مقامات پر افتتاحی تقریبات کے دوران بڑے عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان مراکز کا افتتاح حکومت کے اُس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ صحت سہولیات کو مزید جامع اور ہر فرد کے لئے قابل رسائی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس بات کے لئے پُرعزم ہے کہ کوئی مریض علاج سے محروم نہ رہے اور ہر کنبے کو ان کے گھروں کے قریب بروقت اور سستی علاج تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کام کر رہی ہے کہ جموں وکشمیر کے ہر کونے میں معیاری طبی سہولیات بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں دستیاب ہوں۔ انہوں نے کہا، "حکومت کی توجہ نئے ہیلتھ سینٹروں سے لے کر ایم آر آئی اور کیتھ لیبز تک، مریضوں کی نگہداشت کو بہتر بنانے اور سہولیات کو لوگوں کی دہلیز تک پہنچانے پر مرکوز ہے۔" سکینہ ایتو نے مزید بتایا کہ یہ طبی مراکز جدید تشخیصی سہولیات، ضروری اَدویات، زچگی اور بچوں کی صحت کی خدمات اور تربیت یافتہ طبی عملے سے لیس ہوں گے تاکہ مقامی کمیونٹی کی احتیاطی اور علاج معالجے کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ اس موقعہ پر رُکن قانون ساز اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید لارمی نے بھی خطاب کیا۔ حکومت کی توجہ نئے ہیلتھ سینٹروں سے لے کر ایم آر آئی اور کیتھ لیبز تک، مریضوں کی نگہداشت کو بہتر بنانے اور سہولیات کو لوگوں کی دہلیز تک پہنچانے پر مرکوز ہے۔" سکینہ ایتو نے مزید بتایا کہ یہ طبی مراکز جدید تشخیصی سہولیات، ضروری اَدویات، زچگی اور بچوں کی صحت کی خدمات اور تربیت یافتہ طبی عملے سے لیس ہوں گے تاکہ مقامی کمیونٹی کی احتیاطی اور علاج معالجے کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ اس موقعہ پر رُکن قانون ساز اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید لارمی نے بھی خطاب کیا۔ اس سے قبل سکینہ ایتو نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فتح پورہ اننت ناگ کا اچانک دورہ کیا اور ادارے کے تعلیمی معیار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سکول کے احاطے کا تفصیلی معائنہ کیا اور اساتذہ اور دیگر عملے سے بات چیت کی۔ انہوں نے طلباً سے بھی بات چیت کی اور ادارے میں دی جانے والی تعلیم کے معیار کے بارے میں ان کی رائے حاصل کی۔

109

"سکینہ ایتو نے مزید بتایا کہ یہ طبی مراکز جدید تشخیصی سہولیات، ضروری اَدویات، زچگی اور بچوں کی صحت کی خدمات اور تربیت یافتہ طبی عملے سے لیس ہوں گے تاکہ مقامی کمیونٹی کی احتیاطی اور علاج معالجے کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر رُکن قانون ساز اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید لارمی نے بھی خطاب کیا۔ اس سے قبل سکینہ ایتو نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فتح پورہ اننت ناگ کا اچانک دورہ کیا اور ادارے کے تعلیمی معیار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سکول کے احاطے کا تفصیلی معائنہ کیا اور اساتذہ اور دیگر عملے سے بات چیت کی۔ انہوں نے طلباً سے بھی بات چیت کی اور ادارے میں دی جانے والی تعلیم کے معیار کے بارے میں ان کی رائے حاصل کی۔

109

ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم شعبے کو مضبوط کرنے کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات اور کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے کاریگروں پر زور دیا کہ وہ محکمہ کی طرف سے عملائی جارہی فلاحی سکیموں اور تربیتی پروگراموں سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں۔ مختلف محکموں کے دیگر مقررین نے بھی کاریگروں اور تربیت یافتہ اَفراد کے لئے دستیاب سکیموں اور مواقع پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس موقعہ پر ڈپٹی رجسٹرار کوآپریٹیوز بڈگام ، اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹیو بڈگام، پرنسپل گورنمنٹ پولی ٹیکنیک کالج اور گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول چاڈورہ ، جے اینڈ کے بینک ناگام چاڈورہ کے نمائندگان اور دیگر متعلقین بھی موجود تھے۔ اقدامات اور کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے کاریگروں پر زور دیا کہ وہ محکمہ کی طرف سے عملائی جارہی فلاحی سکیموں اور تربیتی پروگراموں سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں۔ مختلف محکموں کے دیگر مقررین نے بھی کاریگروں اور تربیت یافتہ اَفراد کے لئے دستیاب سکیموں اور مواقع پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس موقعہ پر ڈپٹی رجسٹرار کوآپریٹیوز بڈگام ، اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹیو بڈگام، پرنسپل گورنمنٹ پولی ٹیکنیک کالج اور گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول چاڈورہ ، جے اینڈ کے بینک ناگام چاڈورہ کے نمائندگان اور دیگر متعلقین بھی موجود تھے۔

110

شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کشمیر کے مشہور چنار کے درخت جب سنہری اور سرخ رنگوں میں ڈھلتے ہیں تو یہ منظر ملکی و غیر ملکی سیاحوں کو بڑی تعداد میں اپنی طرف کھینچتا ہے۔ مشتاق چایا نے کہا، "" اکتوبر کا موسم ہماری مہمان نوازی کی صنعت کی بقا اور بحالی کے لیے نہایت اہم ہے۔ اگر سیاحوں کے استقبال کی تیاری میں تاخیر ہوئی تو اس کا براہ راست اور سنگین اثر بڑے ہوٹلوں سے لے کر چھوٹے گیسٹ ہاؤسز تک پڑے گا، اور ان بے شمار روزگاروں پر بھی جو اس شعبے سے وابستہ ہیں۔ اس مطالبے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سیاحوں کو خوشگوار تجربہ فراہم کرنے کے لیے تمام بنیادی سہولیات اور انفراسٹرکچر مکمل طور پر فعال ہونا چاہیے۔ ہوٹل مالکان کلب نے واضح کیا کہ کامیاب سیاحتی موسم کا انحصار اس بات پر ہے کہ تمام ضروری خدمات اور مقامات قابل رسائی اور فعال ہوں۔ انتظامیہ کی جانب سے اس اپیل پر تاحال کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم، صنعت سے وابستہ افراد پرامید ہیں کہ جلد فیصلہ لیا جائے گا تاکہ آنے والے سیاحتی موسم کے لیے بروقت تیاری ممکن ہو سکے۔ اگر سیاحوں کے استقبال کی تیاری میں تاخیر ہوئی تو اس کا براہ راست اور سنگین اثر بڑے ہوٹلوں سے لے کر چھوٹے گیسٹ ہاؤسز تک پڑے گا، اور ان بے شمار روزگاروں پر بھی جو اس شعبے سے وابستہ ہیں۔ اس مطالبے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سیاحوں کو خوشگوار تجربہ فراہم کرنے کے لیے تمام بنیادی سہولیات اور انفراسٹرکچر مکمل طور پر فعال ہونا چاہیے۔ ہوٹل مالکان کلب نے واضح کیا کہ کامیاب سیاحتی موسم کا انحصار اس بات پر ہے کہ تمام ضروری خدمات اور مقامات قابل رسائی اور فعال ہوں۔ انتظامیہ کی جانب سے اس اپیل پر تاحال کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم، صنعت سے وابستہ افراد پرامید ہیں کہ جلد فیصلہ لیا جائے گا تاکہ آنے والے سیاحتی موسم کے لیے بروقت تیاری ممکن ہو سکے۔ تاہم، صنعت سے وابستہ افراد پرامید ہیں کہ جلد فیصلہ لیا جائے گا تاکہ آنے والے سیاحتی موسم کے لیے بروقت تیاری ممکن ہو سکے۔ اگر سیاحوں کے استقبال کی تیاری میں تاخیر ہوئی تو اس کا براہ راست اور سنگین اثر بڑے ہوٹلوں سے لے کر چھوٹے گیسٹ ہاؤسز تک پڑے گا، اور ان بے شمار روزگاروں پر بھی جو اس شعبے سے وابستہ ہیں۔ اس مطالبے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سیاحوں کو خوشگوار تجربہ فراہم کرنے کے لیے تمام بنیادی سہولیات اور انفراسٹرکچر مکمل طور پر فعال ہونا چاہیے۔ ہوٹل مالکان کلب نے واضح کیا کہ کامیاب سیاحتی موسم کا انحصار اس بات پر ہے کہ تمام ضروری خدمات اور مقامات قابل رسائی اور فعال ہوں۔ انتظامیہ کی جانب سے اس اپیل پر تاحال کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم، صنعت سے وابستہ افراد پرامید ہیں کہ جلد فیصلہ لیا جائے گا تاکہ آنے والے سیاحتی موسم کے لیے بروقت تیاری ممکن ہو سکے۔

111

محکمہ کی جانب سے 2021 ، میں ایک پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر شروع کیا گیا کارخانہ دار سکیم کا مقصد مختلف دستکاریوں میں کاریگروں کی شناخت اور تربیت ہے جن میں اخروٹ کی لکڑی پر نقش ونگار، سلور فلگری، قالین کی بُنائی، کانی شال کی بُنائی، ختمبند، پیپر ماشی، سوزنی کڑھائی تیز مانند پڑچکی دستکاریاں جیسے چمکدار مٹی کے برتن، نمدہ سازی، گبہ اور وگنگو کی تیاری شامل ہیں۔ یہ سکیم اَب تک 80 یونٹوں کی منظوری دے چکی ہے جنہوں نے ہماری قیمتی ثقافتی ورثے کو محفوظ بنانے کے ساتھ ساتھ معاشی مواقع بھی پیدا کئے ہیں۔ اہل اور ایوارڈ یافتہ کاریگر بالخصوص محکمہ سے تربیت یافتہ قابل سابق ٹرینیز آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست میں مکمل فارم، حلف نامہ، خود دستخط شدہ دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، تعلیمی اسناد، سابقہ تربیت کے سرٹیفکیٹ اور پاسپورٹ سائز تصویر شامل ہونی چاہیے۔ جنہوں نے ہماری قیمتی ثقافتی ورثے کو محفوظ بنانے کے ساتھ ساتھ معاشی مواقع بھی پیدا کئے ہیں۔ اہل اور ایوارڈ یافتہ کاریگر بالخصوص محکمہ سے تربیت یافتہ قابل سابق ٹرینیز آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست میں مکمل فارم، حلف نامہ، خود دستخط شدہ دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، تعلیمی اسناد، سابقہ تربیت کے سرٹیفکیٹ اور پاسپورٹ سائز تصویر شامل ہونی چاہیے۔ درخواست میں مکمل فارم، حلف نامہ، خود دستخط شدہ دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، تعلیمی اسناد، سابقہ تربیت کے سرٹیفکیٹ اور پاسپورٹ سائز تصویر شامل ہونی چاہیے۔ جنہوں نے ہماری قیمتی ثقافتی ورثے کو محفوظ بنانے کے ساتھ ساتھ معاشی مواقع بھی پیدا کئے ہیں۔ اہل اور ایوارڈ یافتہ کاریگر بالخصوص محکمہ سے تربیت یافتہ قابل سابق ٹرینیز آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ خود دستخط شدہ دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، تعلیمی اسناد، سابقہ تربیت کے سرٹیفکیٹ اور پاسپورٹ سائز تصویر شامل

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب انعام نذیر و امان نذیر پسران نذیر احمد حجام ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائلان خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ / JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلان کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بٹہ پورہ کانہامہ میں موجود ہے۔ سائلان بدستور موضع بٹہ پورہ کانہامہ اور سائلان طبقہ "حجام" سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ انکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

اشتہار عام

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے ، بشرا جان Bushra Jan دختر بلال حمد ڈار اسکول ریکارڈس میں ماں کا نام نصرت اندراج ہوا ہے جب کہ ماں کا اصل نام Yasmeena ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات گورنمنٹ سکول نیو کالونی متصل سلفیہ مسجد MIG colony بمنہ سرینگر پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

Government of Jammu and Kashmir
Health & Medical Education Department
Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Subject: Compassionate appointment case under Rehabilitation Assistance Scheme-2022. Regarding (Ms. Sabha Kousar Sister/o Lt. Sajad Ali).

Reference:

1. Minutes of the meeting of evaluation committee of H&ME Department held on 13.12.2024.
2. Form No. 126491 dated 19.06.2025 received from Criminal Investigation Department, J&K.

Government Order No:638JK(HME) of 2025
Dated: 19.09.2025

In exercise of the powers conferred under Clause-3 of Jammu and Kashmir Rehabilitation Assistance Scheme, 2022 notified vide S.O. 429 dated 6th September, 2022 read with S.O. 397 dated 16th of August 2024, sanction is, hereby, accorded to the appointment of Ms. Sabha Kousar, Sister of Late Sajad Ali R/O Kaller Surankote, District Poonch, as MTS (Nursing Orderly), in Government Medical College Jammu in the Pay Level SL-1 (14800-47100).

The appointee shall report to the Principal Government Medical College Jammu within a period of 21 days from the date of issuance of this order, failing which She shall forego her right to appointment and the same shall be deemed to have been cancelled ab-initio without any further notice.

The appointee shall be allowed to join only on the production of the following certificates (in original) to be verified subsequently:

a. Academic Qualification Certificates.
b. Date of Birth Certificate.
c. Health Certificate from the concerned Chief Medical Officer of the District.
d. Domicile Certificate.
e. All other relevant documents as are required under the J&K Rehabilitation Assistance Scheme-2022.

The appointment of the appointee shall further be subject to the following conditions:

i. The applicant shall give an undertaking in writing as per format prescribed in the scheme that she shall maintain properly the other family members who were dependent on the deceased and in case, it is proved subsequently, at any time that the family members are being neglected or are not being maintained properly by her, appointment shall be terminated forthwith.

ii. Any claim for transfer of appointment to any other family member shall invariably be rejected.

iii. The appointee shall be adjusted against appropriate category to which She belongs. In case the appointee fails to produce any valid category certificate, she shall be adjusted against General category.

iv. That she shall give an undertaking in the shape of an affidavit to the effect that if on verification, her Qualification/Date of Birth/Category Certificates, if any, from the concerned issuing authority are found to be fake/forged, the claim of the appointee for appointment as Class-IV/Multitasking Staff (MTS) shall be deemed to have been cancelled ab-initio and legal action as warranted under rules shall be initiated against her.

v. That she shall give an undertaking in the shape of an affidavit duly attested by the Judicial Magistrate 1st Class, to the effect that the applicant is unemployed as on date and none of the family members other than the applicant has taken benefit of compassionate appointment under J&K Rehabilitation Assistance Scheme-2022. In case, it turns out that the applicant is already appointed or the benefit of compassionate appointment under the scheme has already been extended to the family of the deceased, then the instant appointment shall be deemed to have been withdrawn ab¬initio without any further notice.

vi. That if the candidate has taken loan for self-employment from District Industries Centre (DIC)/Employment Department, to be ascertained from the DIC and District Employment & Counselling Centre of the domicile District, She shall relinquish the proprietorship of unit/enterprise and also stakes, if any, in such self-employment unit/enterprise before joining the Government service. She shall be required to repay the entire loan liability in suitable EMIs to be worked out by the DDO concerned from her salary. The DDO concerned shall obtain an affidavit from the concerned appointee regarding both relinquishment of proprietorship and stakes, if any, in such a self-employment unit/enterprise and recovery to be made and personally monitor its recovery.

vii. The salary of the appointee shall not be drawn and disbursed to her unless a satisfactory report in respect of genuineness of Qualification/Date of Birth/Category Certificate, if any, is received from the concerned authorities.

viii. The appointee shall be on probation for a period of two years.

ix. The appointment of the candidate shall be governed by the 'New Pension Scheme' as notified vide SRO-400 of 2009 dated 24.12.2009.

x. The appointment of the appointee shall be subject to outcome of writ petition(s), if any, pending before competent Court of Law.

By order of the Government of Jammu & Kashmir.

No. ME-NG/630/2023-02(7313011) Dated: 19 .09.2025

Sd/-(Dr. Syed Abid Rasheed Shah), IAS
Secretary to the Government.

DIPK No: 6490/25

”ابھیشیک شرما اور شبھ من گل آگ اور برف کی مانند ہیں“

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی بلے بازوں نے اتوار کو ایشیا کپ کے سپر۔۴ میں پاکستانی کھلاڑیوں کی گرمی کو اپنے کھیل سے ٹھنڈا کر دیا۔ ۵ کیچ چھوٹنے کے باوجود ہندوستانی گیند بازوں نے پاکستان کو ۱۷۱ رنوں پر روک دیا۔ اس کے بعد ابھیشیک شرما (۷۴) اور شبھ من گل (۴۷) نے دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ایسی آتش بازی کی، جس کی گونج اسلام آباد تک سنائی دی۔ انہوں نے ۹.۵ اوور میں پہلی وکٹ کیلئے ۱۰۵ رنوں کی شراکت داری کر کے میچ کو پاکستان کی گرفت سے باہر کر دیا۔ واضح رہے کہ پاکستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۵ وکٹ پر ۱۷۱ رن بنائے تھے جس کے جواب میں ٹیم انڈیا نے ۴ وکٹ گنوا کر ۱۷۴ رن بنا کر پاکستان کو لگاتار دوسری بار شکست دی۔ ہندوستان نے ۸ دنوں کے اندر دوسری بار پاکستان کو شکست دی۔ ٹیم انڈیا نے لیگ میچ ۷ وکٹوں سے جیتا تھا جبکہ سپر۔۴ میں ۶ گیندیں باقی رہتے ہوئے ۶ وکٹوں سے فتح حاصل کی۔ شیوم دوبے نے ۲ وکٹیں حاصل کیں اور تلک ورما نے ۳۰ رنوں کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلی۔ ہندوستان نے اپنی اننگز کا آغاز چھکے سے کیا اور اختتام چوکے سے کیا۔ پاکستان کے خلاف جیت کے بعد کپتان سوریہ کمار نے ابھیشیک شرما اور شبھ من گل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ”یہ آگ اور برف جیسا امتزاج ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے معاون ہیں۔ یہی میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ اگر ایک زبردست بیٹنگ کر رہا ہے تو دوسرا معاون کا کردار ادا کر کے اسٹرائیک کو روٹیٹ کر سکتا ہے۔ ہمیں ایک اچھی شروعات کی ضرورت تھی اور دونوں نے وہ مہیا کی۔ دونوں انڈر۔۲۱ سے ایک ساتھ کھیل رہے ہیں

معروف کرکٹ امپائر ڈکی برڈ چل بسے

نئی دہلی (ایم این این): لیجنڈری کرکٹ امپائر ڈکی برڈ ۹۲ برس کی عمر میں چل بسے۔ ان کے انتقال کی خبر کا اعلان یارکشائر کاونٹی کرکٹ کلب نے کیا۔ اسکائی اسپورٹس کے مطابق انٹرنیشنل کرکٹ کے معروف امپائر ڈکی برڈ ۹۲ برس کی عمر میں چل بسے۔ ان کے انتقال کی خبر کا باضابطہ اعلان یارکشائر کاونٹی کرکٹ کلب نے کیا۔ وہ اپنے امپائرنگ کریئر کے دوران کرکٹرس اور عوام میں بے حد مقبول تھے۔ ڈکی برڈ کا شمار کرکٹ کے مشہور ترین امپائروں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے ۶۶ ٹیسٹ میچ اور ۶۹ ایک روزہ میچوں میں امپائرنگ کے فرائض انجام دیے۔ ان میں تین ایک روزہ عالمی کپ کے فائنل بھی شامل ہیں۔ ہیرالڈ ڈینس "ڈکی برڈ" ایم بی ای او بی ای کرکٹ کے مشہور ترین امپائروں میں سے ایک بن گئے،

آر اشون کی آئی ایل ٹی 20 لیگ میں سب سے زیادہ بیس پرائس

نئی دہلی (ایم این این): ریٹائرڈ ہندوستانی کرکٹر آر اشون نے یکم اکتوبر کو دبئی میں ہونے والی آئی ایل ٹی ۰۲ نیلامی میں اپنی بنیادی قیمت ایک لاکھ ۰۲ ہزار ڈالر (تقریباً ۱ کروڑ روپے) مقرر کی ہے جو کسی بھی کھلاڑی کیلئے سب سے زیادہ ہے۔ اشون جو حال ہی میں بین الاقوامی کرکٹ اور آئی پی ایل سے ریٹائر ہوئے ہیں، آئی ایل ٹی ۰۲ نیلامی کی طویل فہرست میں واحد کھلاڑی ہیں جس کی بنیادی قیمت ۶ ہندسوں کی حد میں ہے۔ اگر منتخب ہوئے تو آئی ایل ٹی ۰۲ ان کی پہلی بیرون ملک ٹی ۰۲ لیگ ہوگی۔ ۹۳ سالہ اشون نیلامی کی طویل فہرست میں شامل ۴۲ ہندوستانیوں میں شامل ہیں جس میں اس وقت تقریباً ۰۰۸ کھلاڑی شامل ہیں۔ آئی ایل ٹی ۰۲ کو ہر فرنچائز سے خواہش کی فہرستیں موصول ہونے کے بعد اس حتمی فہرست کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ائی ایل ٹی ۰۲ کا چوتھا ایڈیشن ۲ دسمبر سے ۴ جنوری کے درمیان متحدہ عرب امارات میں کھیلا جائے گا جس میں ۶ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اشون نے ٹورنامنٹ کے لیے مکمل دستیابی کا اندراج کرایا ہے۔ جس کے بعد ان کے بی بی ایل میں جانے کا امکان ہے جہاں چار ٹیموں نے انہیں سیزن کے آخری نصف کیلئے شامل کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ ائی ایل ٹی ۰۲ فرنچائزز نے جولائی میں اپنی برقراری اور براہ راست دستخط کرنے کا عمل مکمل کیا۔ ہر ٹیم برقرار رکھنے اور براہ راست دستخطوں پر ۱.۲ ملین ڈالر تک خرچ کر سکتی ہے، بقیہ رقم ۸ لاکھ کی نیلامی کی رقم میں شامل کر دی جائے گی۔ ایک فرنچائز اپنے پورے ۲ ملین ڈالر خرچ کر سکتی ہے لیکن اسے کم از کم ۱.۵ ملین ڈالر خرچ کرنا چاہئے۔ آئی ایل ٹی ۰۲ کے قوانین کے مطابق، کوئی فرنچائز نیلامی سے باہر ۲ وائلڈ کارڈ کھلاڑیوں کو خریدنے کیلئے اضافی ۲ لاکھ ۵۰ ہزار خرچ کر سکتی ہیں۔ ٹیم کی تشکیل کے قوانین کے مطابق ہر فرنچائز کو کم از کم ۹۱ اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ کھلاڑیوں کی ضرورت ہوتی ہے، وائلڈ کارڈز کو چھوڑ کر کم از کم ۱۱ کھلاڑی مکمل رکن ممالک سے، ۴ متحدہ عرب امارات سے، ایک کویت سے، ایک سعودی عرب سے اور دو دیگر ایسوسی ایٹ ممالک سے ہونے چاہئیں۔ فرنچائزز کے پاس رائٹ ٹو میچ (آر ٹی ایم) کارڈ بھی ہوگا، لیکن وہ اسے صرف یوا ے ای۔

سورو گنگولی کرکٹ اسوسی ایشن آف بنگال کے دوبارہ صدر منتخب

نئی دہلی (ایم این این): سورو گنگولی ۶ سال بعد کرکٹ ایسوسی ایشن آف بنگال (سی اے بی) کے صدر بن گئے ہیں۔ وہ کولکاتا میں منعقدہ ۹۴ ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔ اپنے دور میں، گنگولی نے ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں شائقین کی گنجائش کو ایک لاکھ تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ فی الحال اسٹیڈیم کی گنجائش ۶۸ ہزار شائقین کی ہے۔ اس پر کام آئندہ ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ کے بعد شروع ہوگا۔ گنگولی کے مطابق وہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ کولکاتا اس میگا ایونٹ کے دوران بڑے میچوں کی میزبانی بھی کرے۔ گنگولی اس سے قبل ۵۱۰۲ء سے ۹۱۰۲ء تک ایسوسی ایشن کے صدر رہ چکے ہیں۔ ۹۱۰۲ء سے ۲۲۰۲ء تک بی سی سی آئی کے صدر رہے۔ اس کے بعد سے وہ ٹی ٹوینٹی فرنچائز سرکٹ میں کئی ٹیموں کے ساتھ شامل رہے۔ وہ ۱۲۰۲ء میں آئی سی سی مینس کرکٹ کمیٹی کے چیئرمین بنے۔ انہیں انیل کمبلے کی جگہ اس عہدے پر تعینات کیا گیا۔ گنگولی کوچ سلیکشن کمیٹی کا بھی حصہ تھے۔ ۱۰۲۷ء میں، گنگولی کرکٹ ایڈوائزری کمیٹی (سی اے سی) کے رکن تھے جس نے روی شاستری کو ہیڈ کوچ منتخب کیا تھا۔ اس کمیٹی میں سچن تندولکر اور وی وی ایس لکشمن بھی شامل تھے۔ گنگولی حال ہی میں ایس اے ۰۲ کے چوتھے سیزن کیلئے پریٹوریا کیپٹلز کے ہیڈ کوچ بنے۔ وہ گزشتہ ہفتے ایس اے ۰۲ نیلامی میں بھی موجود تھے۔ یہ کسی ٹی ۰۲ فرنچائز کے ہیڈ کوچ کے طور پر ان کا پہلا دور ہے۔ انہوں نے آئی پی ایل میں دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے مینٹور کے طور پر بھی کام کیا ہے۔ گنگولی کا کرکٹ کریئر تقریباً ۱۶ سال پر محیط رہا۔ گنگولی نے اپنا ون ڈے ڈیبیو ۲۹۹۱ء میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کیا اور ۶۹۹۱ء میں انگلینڈ کے لارڈز میں ٹیسٹ ڈیبیو کرتے ہوئے ۱۳۱ رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ گنگولی نے اپنے بین الاقوامی کریئر میں ۳۱۱ ٹیسٹ میں ۷۲۱۲ اور ۳۱۱ ون ڈے میں ۳۶۳۱۱ رن بنائے۔ انہوں نے ٹیسٹ میں ۱۶ اور یکروزہ میچوں میں ۲۲ سنچریاں بنائیں۔ ان کا بہترین ون ڈے اسکور ۳۸۱ تھا جو انہوں نے ۹۹۹۱ء کے ورلڈ کپ میں سری لنکا کے خلاف بنایا تھا۔ وہ ۰۰۰۲ء میں ہندوستان کے کپتان بنے۔ گنگولی کی کپتانی میں، ہندوستان نے بیرون ملک کئی تاریخی ٹیسٹ میچ جیتے اور ۳۰۰۲ء کے ورلڈ کپ کے فائنل تک رسائی حاصل کی۔ ان کا شمار ہندوستانی ٹیم کے بہترین ٹیسٹ کپتانوں میں ہوتا ہے۔ ان کی کپتانی میں ٹیم نے ۹۴ میں سے کل ۱۲ مقابلے جیتے ہیں۔ ملک کے باہر انہوں نے ۱۱ ٹیسٹ مقابلے جیتے ہیں۔ انہوں نے ۲۰۰۲ء میں لارڈز میں نیٹ ویسٹ ٹرافی جیتی اور ۸۰۰۲ء میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لیا۔

کیا ہندوستان بمراہ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف آرام دے گا؟

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان ۲ اکتوبر سے احمد آباد میں شروع ہونے والی ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی ہوم سیریز کے لیے بدھ کو ۵۱ رکنی اسکواڈ کا اعلان کرے گا۔ انتخاب کا عمل پیچیدہ ہے کیونکہ ہندوستان پہلی بار آر اشون کے ریٹائرمنٹ کے زیر اثر ہوگا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف گزشتہ سال کی غیر متوقع شکست ۰-۳ سے متعلق سوالات ابھی بھی باقی ہیں۔ اجیت اگرکر کی سلیکشن کمیٹی کو کچھ سوالات کا جواب دینا ہوگا۔ احمد آباد میں پہلا ٹیسٹ ایشیا کپ فائنل کے چار دن بعد شروع ہو رہا ہے جس میں ایشیا کپ اسکواڈ کے چار کھلاڑی ٹیسٹ کپتان شبھ من گل، اکشر پٹیل، کلدیپ یادو اور بمراہ کو عام طور پر ہوم سیریز کے لیے ٹیسٹ اسکواڈ میں منتخب کیا جاتا ہے۔ بمراہ نے انگلینڈ میں ہندوستان کی آخری ٹیسٹ سیریز میں ۵ میں سے صرف ۳ میچ کھیلے تھے اور ان کی کمر کی سنگین چوٹوں کی تاریخ کو دیکھتے ہوئے شرکت کا امکان کم ہے۔ تو کیا ہندوستان بمراہ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف دونوں ٹیسٹ کے لیے منتخب کرے گا یا صرف ایک؟ یا پوری سیریز کے لیے آرام دیا جائے گا؟ ایک یا دو سال پہلے اسی طرح کی صورتحال میں ہندوستان کو بمراہ کو آرام دینا زیادہ مشکل نہیں لگتا تھا۔ لیکن فی الحال اس وقت بولنگ کے وسائل اتنے مضبوط نہیں ہیں جتنے کہ وہ گھریلو حالات میں رہتے ہیں۔ اشون کی غیر موجودگی ایک بڑی وجہ ہے حالانکہ آپ رویندر جڈیجا، کلدیپ سنگھ، واشنگٹن سندر اور اکشر پٹیل پر مشتمل اسپن حملے کی توقع کر سکتے ہیں۔ گزشتہ سال نیوزی لینڈ کے ہاتھوں شکست نے ہندوستان کو اس قسم کی پچوں پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کیا ہے جن پر وہ اپنے ہوم ٹیسٹ میچ کھیلنا چاہتے ہیں اور ممکنہ طور پر شاید فلیٹ پچوں پر توجہ مرکوز کریں جو پہلی اننگز میں بڑا اسکور بنا سکیں تاہم ایسی کسی بھی تبدیلی کا مطلب تیز گیند بازوں کے لیے بڑھتا ہوا کردار بھی ہوگا اور بمراہ کے بغیر ہندوستان کو اس محاذ پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ محمد سمیع اور امیش یادو (جو طویل عرصے سے گھریلو ٹیسٹ میں ان کے پسندیدہ تیز گیند باز رہے ہیں)

بیلون ڈی اور فاتح بونماتی کا اسپتال کے بستر سے ریکارڈ تیسرے انعام تک کا سفر

نئی دہلی (ایم این این): اسپین اور بارسلونا کی مڈ فیلڈر ایتانا بونماتی نے مسلسل تین بار ویمنز بیلن ڈی اور جیتنے والی پہلی کھلاڑی بن کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ ۲۷ سالہ بونماتی نے یہ ایوارڈ جیتا، جب کہ ان کی بین الاقوامی ساتھی، آرسنل کی وِگر ماریونہ کالڈینٹی دوسرے نمبر پر رہیں۔ بونماتی نے ۳۲۰۲ء اور ۴۲۰۲ء میں بھی ایوارڈ جیتا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ بارسلونا کے کھلاڑیوں نے پچھلے ۵ برسوں میں سے ہر ایک میں یہ اعزاز جیتا ہے، جب کہ مڈ فیلڈر الیکسیا پوٹیلس نے ۱۲۰۲ء اور ۲۲۰۲ء میں یہ اعزاز جیتا ہے۔ بارسلونا کے لیجنڈ اینڈریس انیسٹا سے ایوارڈ حاصل کرنے والی بونماتی نے اسٹیج پر کہا کہ ”میں مسلسل تیسری بار یہاں آئی ہوں اور میں اب بھی اس پر یقین نہیں کر سکتی۔ یہ ناقابل یقین ہے۔ اس کے لیے فرانس فٹ بال کا شکریہ، تیسری بار - یہ ایوارڈ کسی کو بھی جا سکتا تھا۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”میں بارسلونا فٹبال کلب کی مقروض ہوں، یہ میری زندگی کا کلب ہے۔ مجھے امید ہے کہ آنے والے کئی برسوں تک اس کلب کی نمائندگی جاری رکھوں گی۔“ ایوارڈ، جسے باضابطہ طور پر بیلون ڈی اور فیمنین کہا جاتا ہے، سال کے بہترین فٹبالر کو تسلیم کرتا ہے اور صحافیوں کی جیوری کے ذریعے اس کے لیے ووٹ دیا جاتا ہے۔ جرمنی کے خلاف یورو ۵۲۰۲ء کے سیمی فائنل میں اسپین کو فاتح بنانے والا گول کرنے کے بعد بونماتی نے کہا کہ وہ اس سے آنے والے ہفتوں کے بارے میں ایک کتاب لکھ سکتی ہیں۔ ۲۷ سالہ نوجوان کو ٹورنامنٹ شروع ہونے سے چند دن قبل وائرل مینجائٹس کے ساتھ اسپتال میں داخل کروایا گیا تھا، جس سے اس کی شرکت پر شکوک پیدا ہو گئے تھے۔ اسپتال کے بستر سے بونماتی کی شاندار واپسی نے میچ ونر گول کرنے کے لیے اسپین کو فائنل تک پہنچنے میں مدد کی، جہاں وہ بالآخر پنالٹی شوٹ آوٹ میں انگلینڈ سے ہار گیا۔ اگرچہ دو سال قبل اسپین اپنی ورلڈ کپ فتح کو نہیں دہرا سکا، لیکن یہ بارسلونا کے مڈ فیلڈر کے لیے ایک اور شاندار سیزن تھا، جس نے اپنے کلب کے ساتھ ڈومیسٹک ٹریبل جیتا اور چمپئن لیگ کے فائنل میں پہنچا۔

مصباح الحق نے ابھیشیک شرما کی بلے بازی کی تعریف کی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سپر فور میچ میں ہندوستانی بلے باز ابھیشیک شرما نے شاندار بیٹنگ کی۔ ابھیشیک نے ۹۳ گیندوں پر ۷۴ رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ ابھیشیک کی اننگز نے پاکستان سے میچ چھین لیا۔ مقابلے میں ہندوستان نے پاکستان کو ۶ وکٹوں سے شکست دے دی۔ پاکستان کے سابق کپتان مصباح الحق نے بھی اس نوجوان ہندوستانی بلے باز کی تعریف کی۔ مصباح الحق نے کیا کہا مصباح الحق نے پی ٹی وی اسپورٹس سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ”ابھیشیک کی مہارت اور مزاج واقعی قابل تعریف ہے، وہ بالکل بھی دباو میں نظر نہیں آئے، درحقیقت ایسا لگ رہا تھا کہ وہ نیٹ میں کھیل رہے ہیں، جیسے ہی گیند ان کے زون میں آتی، وہ بڑی آسانی سے اسے مخالف ٹیم پر سب سے اہم دباو ڈالنے کے لیے باونڈری پر بھیج دیتے۔“ مصباح کا مزید کہنا تھا کہ ”ایک تیز گیند باز کا سب سے بڑا ہتھیار ہارڈ لینتھ ہوتا ہے لیکن اگر گیند تھوڑی وائیڈ سوئنگ کرتی ہے تو یہ مہنگی پڑ سکتی ہے۔ شاہین نے ہارڈ لینتھ گیند کرنے کی کوشش کی جسے ابھیشیک نے سمجھداری سے برقرار رکھا لیکن جیسے ہی گیند شارٹ یا فل ہو گئی، انہوں نے موقع سے فائدہ اٹھایا اور کچھ شاندار شاٹس کھیلے۔ فہیم کی بولنگ کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا سابق بلے باز نے پاکستانی بولرس کی کارکردگی پر سوال اٹھائے، خاص طور پر فہیم اشرف کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ”مجھے فہیم کی گیند بالکل سمجھ نہیں آئی۔

عثمان ڈیمبیلے بیلن ڈی اور ایوارڈ جیتنے والے پہلے سیاہ فام مسلمان

نئی دہلی (ایم این این): ۸۲ سالہ عثمان ڈیمبیلے نے بارسلونا کے سنسنی خیز لامین یامل کو پیچھے چھوڑ کر مانچسٹر سٹی کے روڈری کا مقام حاصل کیا۔ ۴۲۰۲ء میں ٹرافی جیتنے والے ہسپانوی مڈ فیلڈر روڈری کو پیچھے چھوڑتے ہوئے فٹبال کے سب سے باوقار انفرادی ایوارڈ کے فاتح بن گئے۔ - یہ وہ ایوارڈ ہے جس پر طویل عرصے سے لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کا غلبہ ہے۔ سابق بوروسیا ڈورٹمنڈ اور بارسلونا کے فارورڈ عثمان ڈیمبیلے، جو ۸۱۰۲ء میں ورلڈ کپ جیتنے والی فرانس کی ٹیم کا حصہ تھے، نے تمام مقابلوں میں ۵۳ گول کیے کیونکہ پی ایس جی نے فرانسیسی لیگ اور کپ ڈبل کے ساتھ ساتھ چمپئن لیگ بھی جیتا تھا۔

یامی گوتم کی فلم حق کا ٹیزر لانچ

نئی دہلی (ایم این این): جنگلی پکچرز نے انسومنیا فلمز اور باویجا اسٹوڈیوز کے ساتھ مل کر اپنی نئی فلم 'حق' کا ٹیزر جاری کر دیا ہے۔ یہ طاقتور ڈرامہ محمد احمد خان بمقابلہ شاہ بانو بیگم کیس میں سپریم کورٹ کے تاریخی فیصلے سے متاثر ہے۔ فلم میں یامی گوتم دھر اور عمران ہاشمی مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں اور سوپرن ایس ورما کی ہدایتکاری میں بننے والی اس فلم میں مرکزی کردار ہیں۔ یہ فلم ۷ نومبر کو سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی اور اس کا ٹیزر منگل کو ریلیز کیا گیا۔ 'حق' ایک افسانوی اور ڈرامائی کہانی ہے جو جگنا وورا کی لکھی ہوئی کتاب 'بانو: انڈیا کی بیٹی' پر مبنی ہے۔ شاہ بانو بیگم نے ۰۸۹۱ء کی دہائی میں مرد کے غلبہ والے معاشرے میں اپنی عزت نفس اور حقوق کے لیے جدوجہد کی۔ یہ بحث، جو چار دہائیوں سے زیادہ پہلے شروع ہوئی تھی، آج بھی ہمارے معاشرے میں پائی جاتی ہے: کیا سب کو انصاف تک یکساں رسائی نہیں ہونی چاہیے؟ کیا یہ ایک قوم، ایک قانون کا وقت ہے؟ ہم ذاتی عقیدے اور سیکولر قانون کے درمیان لائن کہاں کھینچتے ہیں؟ جنگلی پکچرز نے ہمیشہ ایسی فلمیں بنائی ہیں جو مختلف ہیں اور معاشرتی اصولوں کو چیلنج کرتی ہیں۔ ان کی فلموں میں دلیری اور حوصلے کی خصوصیات ہوتی ہیں۔ 'راضی'، 'تلوار' اور 'بدھائی دو' جیسی شاندار فلمیں پروڈیوس کرنے کے بعد اسٹوڈیو ایک اور دلچسپ اور طاقتور کہانی لے کر آیا ہے جس سے ناظرین ضرور لطف اندوز ہوں گے۔ 'آرٹیکل ۳۷۰' میں ان کی شاندار کارکردگی کے بعد 'حق' نے یامی گوتم دھر کی سنیما میں اگلی بڑی کامیابی کو نشان زد کیا۔ فلم حق میں یامی نے ایک متاثر کن مسلم خاتون کا کردار ادا کیا ہے جو ناانصافی کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیتی ہے۔ غلط طریقے سے لاوارث اور بے سہارا وہ اپنے اور اپنے بچوں کے لیے دفعہ ۵۲۱ کے تحت اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک زبردست عدالتی جنگ لڑتی ہے۔ یامی گوتم دھر اور عمران ہاشمی پہلی بار اس فلم میں ایک ساتھ نظر آئے ہیں۔

ڈی کوک نے ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ واپس لیا

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے بیٹر کوئنٹن ڈی کوک نے ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ واپس لے لیا۔ کوئنٹن ڈی کوک کو پاکستان کے خلاف ٹی ۰۲ اور ون ڈے اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا۔ جنوبی افریقہ کے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ۰۲ اسکواڈس کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جنوبی افریقہ کیخلاف ٹیسٹ سیریز، پاکستان مکمل طور پر ہوم ایڈوانٹیج حاصل کرنے کا خواہشمند ہیں۔ کرکٹ جنوبی افریقہ کے مطابق ٹیسٹ کپتان ٹیمبا باوما سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ وہ پنڈلی میں انجری کے باعث سیریز سے باہر ہوئے ہیں۔ ایڈن مارکرم ٹیم کی قیادت کریں گے۔ کیشو مہاراج صرف دوسرے ٹیسٹ کے لیے اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ ان کا ری ہیب مکمل ہونا باقی ہے جبکہ میتھیو بریٹزکی ون ڈے میں عبوری کپتان ہوں گے۔ اس دورے میں جنوبی افریقی ٹیم ۲ ٹیسٹ، ۳ ون ڈے اور ۳ ٹی ۰۲ میچ کی سیریز کھیلے گی۔ جنوبی افریقہ ٹیسٹ ٹیم ۷ اکتوبر کو پاکستان کے لیے روانہ ہوگی، روانگی سے قبل ٹیسٹ اسکواڈ ۵ اور ۶ اکتوبر کو پریٹوریا میں ٹریننگ کرے گا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

- *Pre and Post-Hospitalization Expenses*
- *Preventive Health Check-Up*
- *Recharge Benefit*
- *Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)*

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,